فنونِ شعر کی جانب دل اپنا مائل کر   جو شاعری کی ہوس ہے عروض حاصل کر

عروض ایشوری
ملقب بہ
عروض عطا

مولفہ رئیس گرامی شاعر نامی بلند فکر عالی خیال صاحب طبع رسا
جناب رائے ایسری پرشاد صاحب متخلص بہ عطا نامی رئیس پٹنہ عظیم آباد

[illegible] پریس جنت کوچہ صدشہر پٹنہ

طبع اول ۵۰۰ جلدین   قیمت فی جلد ۶ر

دیباچہ

عطا کب تاب و طاقت ہو کہ خالق کی ثنا لکھون
یہ مانا مین نے کچھ لکھنے کو چاہون بھی تو کیا لکھون

وہ ذات پاک لامحدود اور بشر کے خیالات محدود پھر لامحدود کا محدود کیونکر اور کس زبان سے احاطہ کر سکے تعالےٰ شانہ۔

اضعف العباد رائے ایسری پرشاد متخلص بہ عطا متوطن شہر پٹنہ عظیم آباد وارث عمدۃ الامرا صاحب سیف و قلم مدبر الملک راجہ راجگان مہاراجہ رام نراین سنگھ بہادر متخلص بہ موزون بیکنٹھ باشی شاگرد رشید خاتم الشعرا فخر الکملا حضرت شیخ محمد علی حزین جنت آرام گاہ و صوبہ دار نامی گرامی صوبہ جات بنگالہ و بہار (جنکے سوانح و حالات سے تمام تاریخ کی کتابین مالا مال ہین) ارباب فن و واقفان رموز شعر و شعر کے خدمات مین عرض کرتا ہے کہ اس خانوادہ جلیل مین مہاراجہ بہادر بیکنٹھ باشی کے عہد حکومت سے لیکر برابر علم و کمال شعر و سخن کا چرچا رہا کیا اور مین خدا کا شکر کرتا ہون کہ میرا ابتدائی زمانہ بھی ایسی ہی بابرکت و پُر لطف صحبتون مین بسر ہوا پھر جب کسیقدر تکمیل کا وقت آیا تو دنیا نے مدتون تک انتظام زمینداری و دوادوش مقدمات سے فرصت نہ دی کہ اسطرف بدلجمعی تمام توجہ کرتا۔ بااین ہمہ کمی فرصت اکثر بھجن و اسلوک بزبان بھاشا و سنسکرت اور کبھی غزلین بزبان اردو بطور تفنن طبع کہہ لیا کرتا تھا چنانچہ دو کتابین بھی گپت سار سنگرہ بزبان سنسکرت و پوجا پدہت بزبان بھاشا شائع ہو چکی ہین۔

دو تین برس ہوئے کہ زمانے نے دنیا کے ان بکھیڑون سے کسیقدر نجات دی تو شوق قدیم دل مین چٹکیان لینے لگا اور طبیعت نے غزلسرائی اُردو کی طرف متوجہ کیا - اس خیال سے مشہور شعرائے اردو کے دیوان دیکھے لیکن افسوس ہے کہ گوہر مقصود ہاتھہ نہ آیا - اصل شاعری جس سے مراد ہے یعنی فلسفہ الٰہیات و اخلاق و نصائح کا بطریق مجاز تکلفات شاعرانہ کے ساتھہ ادا کرنا یہ وصف کمتر دیوانون مین نظر آیا - بااین ہمہ چونکہ شوق نے کسی طرح سے نہ مانا مضامین مذکورہ کو اپنے طور پر پیرایہ غزل مین آراستہ کیا - عرصہ تک تلاش رہی کہ غزلون کی اصلاح ایسے کامل ماہر فن سے لینی چاہیئے جو علاوہ تمام فنون شاعری پر حاوی اور قادر الکلام ہونیکے وید مقدس و گیتا و دیگر کتب تصوف اہل ہنود و اہل اسلام وغیرہ سے بھی واقف ہو کیونکہ بغیر ان علوم کے جانے ہوئے مسائل فلسفہ الٰہی پر جو اشعار مین ہون انکی اصلاح کیونکر کر سکے گا - اپنے نزدیک ایسے استاد کامل کی تلاش کا کوئی دقیقہ اوٹھا نہ رکھا سچ ہے جوینده یابنده خدا کا شکر ہے کہ یہ جستجو رائگان نہ گئی آخر خوش قسمتی سے مجھکو ایسا استاد کامل ملگیا جو ہمہ دانی و فنون شاعری مین اپنا نظیر آپ ہے یعنی سید الشعرا یکتائے عصر **سید علی محمد شاد** خان بہادر مدظلہ - ان جناب کے اوصاف احاطہ قلم سے باہر ہین علاوہ ماہریت علوم و فنون کے اصناف سخن پر وہ قدرت بہم پہونچائی و غزلیات و مراثی و دیگر اقسام نظم مین وہ جدت پیدا کی کہ آخر کو زمانہ نے ان کے کمال کے آگے سر ڈالدیا خلاصہ یہ کہ

حب ایسے اُستاد یگانہ روزگار تک رسائی ہوئی تو روز بروز جودت طبع و مشق
سخن بڑھتی گئی اسی قلیل مدت مین غزلون کا ذخیرہ جمع ہو گیا جو متداول
دیوانون سے کسی طرح کم نہین ہے اسی درمیان مین ایک دن خیال
آیا کہ شاعر جبتک فن عروض پر قدرت حاصل نہ کرے اہل علم کے
سامنے ساقط الاعتبار ہے اس خیال سے عروض کی اکثر کتابون کا مطالع
کیا پھر طبیعت مین یہ آیا کہ اگر کوئی کتاب اس فن مین بہ سہولیت تمام
معہ ترکیب جدید تالیف کیجائے تو عجب کیا ہے کہ فائدہ اسکا عام ہو چنانچہ
اسی خیال سے مین نے اس کتاب کو اپنے طور پر جمع کیا جب چند مدت
مین تمام ہو گئی تو حضرت اُستاد کی خدمت بابرکت مین پیش کی جناب
ممدوح مطالع فرماکر بہت خوش ہوئے اور میری ناچیز محنت کی داد دی
اور جابجا اصلاح سے مزین فرمایا۔ یہ کتاب اپنے نزدیک نہایت سہل طریقہ سے
بطرز جدید تصنیف کی ہے امید یہی ہے کہ طالبان فن اس سے فائدہ اوٹھائین
اور مسائل عروض ان کے جلد ذہن نشین ہو جائین۔ نفع عام کے خیال سے
اسکا چھپوا دینا مناسب سمجھا۔ ماہرین فن سے التماس یہ ہے کہ اس مقولہ پر نظر
کرکے ؎ کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود ٭ اس کتاب مین جہان جہان
غلطی پائین اپنے الطاف عمیم سے اسکی اصلاح فرمائین وما توفیقی الا باللہ۔

الراقم

رائے ایسری پرشاد عطا

تقریظ حضرت سند الشعرا یکتائے عصر جناب مولانا سید علی محمد شاد صاحب خان بہادر

فن عروض بظاہر تو آسان ہی مگر اسکی مشکلین اُن ماہرین فن کے دلون سے پوچھیے جو اس کو برابر برتتے ہین - کہا جاتا ہے کہ طبع موزون کیلئے اسکے جاننے کی ضرورت نہین ہی مگر یہ قول ہرگز صحیح نہین ہے اکثر حروف ایسے ہین کہ تقطیع مین خارج ہو کر شعر کو ناموزون کر دیتے ہین مگر موزون طبع اپنے نزدیک اس کو موزون ہی جانتا ہے اور جب کسی نے روک ٹوک کی تو بغلین جھانکنے لگتا ہے اسکے علاوہ بہت سی ایسی مشتبہ اور مشکل بحرین ہین جن کے زحافات نکالنے مین سخت دشواریان پیش آیا کرتی ہین اور ایک بحر دوسری بحر سے ایسی مشابہ ہو جاتی ہے کہ موزون طبع دھوکھا کھا جاتا ہے اسلئے شعر کہنے والے کو فن عروض کو ضرور حاصل کر لیا لازم ہے - جبتک کہ شاعر فن عروض کا ماہر نہ ہوتا تھا اگلے سخن شناسون مین اوس کی وقعت ہی نہ ہوتی تھی مگر افسوس ہے کہ اس زمانہ مین ایسے فن کو شعرا بیکار سمجھکر اسکی تحصیل ہی نہین کرتے اسلئے اور بھی یہ فن اہل علم کی نظر مین بے وقر و بے اعتبار ہو گیا اور روز بروز بے وقار ہوا جاتا ہے جن عالی ہمتون نے اس کو سمجھ لیا ہے باوجود دشواریون کے اُس کی تحصیل کو اولے دا قدم سمجھا چنانچہ ہمارے شہر کے نامی وگرامی والاہم رئیس رائے ایسری پرشاد صاحب بھی انہین باہمت علم دوست لوگون مین ہین - رائے صاحب موصوف ناصر الممالک وقار الامرا مہاراجہ رام نرائن بہادر موزون تخلص شاگرد رشید سند المتاخرین حضرت شیخ محمد علی حزین رحمۃ اللہ وصوبہ دار مشہور پٹنہ وصوبہ بہار

کہ یادگار و وارث ہین اور اب جو کچھ اسم پر انکے با وقار خاندان کا نام و نشان باقی ہی رائے صاحب ہی کے دم سے ہی - مہاراجہ بہادر کے زمانہ سے اس وقت تک اس خاندان مین برابر چرچا علوم و فنون کا جاری رہا - رائے صاحب کو چونکہ خداوند کریم نے طبعی ذہن و ذکا و شوق کمال مرحمت کیا تھا بد و شعور سے اکثر اپنی تکمیل مین بسر کرتے رہے - ہر چند زمینداری وغیرہ کے اُلجھاؤ نے چند قسم کے مقدمات مین مدتون پھنسا رکھا تاہم طبعی شوق برابر قائم رہا - زبان انگریزی و فارسی و اُردو و سنسکرت بھاکھا و بقدر ضرورت زبان بنگلہ مین بھی درک رکھتے اور ان سب زبانون مین کافی طور پر لکھ پڑھ لیتے ہین بلکہ زبان سنسکرت و بھاکھا کی شاعری مین تو بہت زمانہ قبل سے صاحب تصنیف و تالیف ہین - چونکہ اس خاندان مین مہاراجہ بہادر مرحوم ہی کے عہد سے فارسی شاعری کا اور بعد کو اُردو کی شاعری کا رواج چلا آتا ہی رائے صاحب نے بھی ڈیڑھ دو برس سے اُردو شاعری کی طرف توجہ کی - فلسفہ الہیات و علم تصوف سے چونکہ ماہر ہین طبیعت نے گوارا نہ کیا کہ معمولی شاعری مین صرف اوقات کرین محققین شعرا کی طرح مسائل علم الٰہی و فلسفہ تصوف کو (جو پختہ شاعری کی جان ہین) داخل شعر و غزل کرنا شروع کیا تعجب یہ ہے کہ اسی ڈیڑھ برس کی قلیل مدت مین اس افراط اور بہتات سے مضامین عالی کا دریا بہا کر شعر و غزل مین داخل کر دیا کہ بڑے بڑے مشاقون سے بھی عمر بھر کی محنت مین دشوار ہی تعجب بالائے تعجب یہ ہے کہ ادھر کسی طرح کا خود خیال آگیا یا بنظر امتحان کسی نے کوئی طرح دیدی باتون باتون مین ایک سہ غزل طیار کر دی ذٰلک فضل اللّٰہ یوتیہ من یشاء - بھلا ایسے باہمت لوگون سے یہ کب ممکن تھا کہ محض طبع موزون

پر بھروسا کر لیتے علم شاعری کی تحصیل کیطرف بھی توجہ تام کی اور بہت ہی قلیل زمانہ مین فن عروض کو حاصل کر لیا از بسکہ اس فن مین بعض تصانیف کے سوا جتنی کتابین اب تک تصنیف ہوئین باعتبار بیان و عبارت کے ان مین اکثر ایسا اُلجھاؤ ہے کہ اس فن کے تحصیل کرنے والون کو دشواریان پیش آیا کرتی ہین۔ رائے صاحب کو بنظر رفاہ عام یہ خیال پیدا ہوا کہ سہل طریقہ سے فن ہذا مین ایک ایسی تصنیف کر دیجئے کہ اسکے شایقون کو ہر طرح کی آسانی ہو چنانچہ بہت تھوڑے دنون مین کتاب کا مسودہ کر کر کے مجھے سُنانا شروع کر دیا۔ از بسکہ میرے حال پر ان کی عنایت ہے اور مجھی سے مشورہ سخن کرتے ہین یہ کتاب بھی بنظر اصلاح پیش کی مین نے بقدر ضرورت جا بجا کتاب پر نظر ثانی کر دی۔ ماشاء اللہ یہ کتاب نہایت سہل طریقہ اور نئی ترکیب سے لکھی گئی ہے ممکن نہین کہ مطالعہ کرنے والے اس سے مستفیض نہون۔ میری دعا ہے کہ حق تعالے انکو بہت دنون تک سلامت اور ہمیشہ کامیاب رکھے اب ایسے لوگ کہان نصیب ہین اور سچ یون ہے کہ اس ویرانہ نما شہر مین شعر و شاعری و مشاعرون کا جو کچھ چرچا باقی ہے وہ انہیں کے دم قدم کی برکت ہے۔

قطعہ تاریخ

خوب لکھی کتاب تم نے عطا
دوست خوش اور خجل ہوئے دشمن

کر دیا مسئلہ ہر اک آسان
گو کہ دشوار ہے بہت یہ فن

لکھی تاریخ طبع از سر داد
شمع راہ سخن ہے یہ روشن

۱۹۱۶ع

راقم سید علی محمد شاد خان بہادر

تقریظ جناب حکیم محمد شریف صاحب فخر ساکن مسجد سنگی تھانہ سلطانگنج شہر پٹنہ

حمد خلاق خداوند سخن | بایدست کان داد اوزارِ عروض
نعت آن افصح ترین خلق را | کو نہ شاعر ہست و نے یارِ عروض
بعدہ اے فخر زیباتر تر است | کن ثنا و وصف جاندارِ عروض
اولاً وصف جناب شاد کن | آنکہ سازد بندل دینارِ عروض
حبذا آن مسند آرائے سخن | زینتِ کرسی دربارِ عروض
از عنایت ہائے ممدوحِ انام | منظرِ من گشت رخسارِ عروض
دہر تا ماند بماند شاد شاد | شد روان از فیضش انہارِ عروض
از تلامیذش عطائے ذی خرد | چارہ سازِ دردِ بیمارِ عروض
ایسری پرشادِ نام کانِ علم | لعلِ معنی سفت در تارِ عروض
بہرِ صرافان و نقادانِ فن | کرد خوش تیار معیارِ عروض
از متاع و جنسِ علامِ عطا | نیک گشتہ گرم بازارِ عروض
اے خوشا دکان سودائے کلام | ہر طرف بینیم انبارِ عروض
کیست آن شاعر درین عالم کہ نیست | از بہائے جان خریدارِ عروض
ہان نہ چون بر خویش نازد شاعری | شد سراپا حسنِ دلدارِ عروض
آب داد از نہرِ ارکانِ اصول | باغ زین شاداب اشجارِ عروض
تازہ تر بشگفتہ غنچہ در چمن | شعرِ بلبل محوِ دیدارِ عروض
خوش بہار آمد بہ بستان بہا | می سراید گل بہ اوتارِ عروض
طالبانِ ثمرۂ باغِ سخن | ذائقہ گیرند از بارِ عروض
خوش دمیدہ سبزۂ تشعیبِ قبض | شد تماشاگاہ ازہارِ عروض

مژدہ اے خواہانِ نہر قصر و کف | جوش زن گشتند ابحارِ عروض
ازپئے نظارۂ ماہِ خیال | خوش بلندی یافت مینائے عروض
بہرِ عشاق سریع و منسرح | خبن و طے آمد ز کہسارِ عروض
بر زمینِ وزن و تقطیع و بحور | جلوہ افزا گشتہ اشعارِ عروض
ساغرِ صافی زدند از وزن شعر | سرخوش و مستند میخوارِ عروض
سرفروشانِ حسینانِ سخن | روز و شب دارند اذکارِ عروض
آنکہ ذوقِ خوش کلامی داشتہ | زیب سر فرمود دستارِ عروض
ہر کہ نقشِ شعرِ زیبا می کشد | می نہد در دست پرکارِ عروض
از زحاف و صدر و ضرب و ابتلا | باخبر سازند خبارِ عروض
گرچہ شاعر بیشتر سر بر زدند | لیک کم دانند اسرارِ عروض
کے شوی اندر شمارِ شاعران | تا نہ نوشی آبِ انہارِ عروض
بہرِ عشاقِ بتان . بیتہا | خوب شد تیار زنارِ عروض
ہر کسے نے وارثِ این مال و زر | شاعرانِ ہستند حقدارِ عروض
مبتلائے درد گفتارِ غلط | یافتہ صحت ز آزارِ عروض
ہست زیبا روز و شب شکرِ عطا | آنکہ نیکو کرد اشعارِ عروض
مست ماند از شرابِ شاعری | ایسری پرشاد خمارِ عروض
سال در فانوسِ فکرِ دغورمن | شد منور فخر - انوارِ عروض
۱۳ ۳۴
سال دیگر در گلستانِ خیال | خوش شگفتہ فخر - گلزارِ عروض
۱۳ ۳۴

گفت ملہم از برائے عیسوی
فخر برخوان - پاکِ خو یارِ عروض
۱۲ ۱۹ ۶

تاریخ از افکار جناب محمد عزیز الحق صاحب عزیز شاگرد جناب مولانا سید علی محمد شاد صاحب متوطن کمڑارہ ڈاک خانہ مہندرو پٹنہ

وہ رئیس ذی شرف حضرت عطا
جن سے افزون حسن دل جوئے سخن

بحر فیض و قلزم علم و وقار
فیض سے جنکی روان جوئے سخن

ہے جہان مین جن کے خامہ کے سبب
مشک افشان آج گیسوئے سخن

نام نامی ایسری پرشاد ہے
انکی جانب ہے مراد دئے سخن

لہلہاتا باغ ہے باغ عروض
ہر طرف پھیلی ہے خوشبوئے سخن

کس وضاحت کس بلاغت سے لکھا
ہے یہ نسخہ غازہ روئے سخن

طبع کی تاریخ اسکی اے عزیز
شوق سے لکھد ترازوئے سخن
۱۳۳۴ھ

غزلیات مصنف

بحر متدارک مثمن مخبون ؛ فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن ؛

پی جب سے شراب صال ڈالا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہوئین
بس مین ہون اب اور میرا خدا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہوئین

وحدت کا جوئے جام پیا کچھ فرق خدا مین بندے مین رہا
کیا کہیے کہ کیا کچھ دیکھ پڑا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہوئین

دی ساقی نے مجکو شراب کڑی تبیح سے مجکو کیا ہے پڑی

اس روزہ نماز مین کیا ہی دھرا کیا کہی کہ کیا مدہوش ہون مین
اے شیخ جو ہمنے جام پیا تو دیکھے گا عقبےٰ مین اس کا مزا
سب میری فرایض ہونگے ادا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین
حاصل ہوئی دل کو یکسوئی دنیا کا بکھیڑا چھوٹ گیا
مین جان سے اوسپر اب ہون فدا کیا کہی کہ کیا مدہوش ہون مین
بیہوش بھی ہون ہشیار بھی ہون بیکار بھی ہون باکار بھی ہون
تو غور سے شیخ سمجھ تو ذرا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین
مے عشق کا جسنے مزا نہ چکھا کیا جانے کہ عشق ہی کون بلا
کس طور سے دون مین تجھے یہ بتا کیا کہی کہ کیا مدہوش ہون مین
جب عشق کا اوسکے تیر لگا ہے ہوش وحواس نہ کچھ بھی بچا
کیا کہی کہ کیا ہی لطف ملا کیا کہی کہ کیا مدہوش ہون مین
کیا شیخ نہ تو رندون کا گلہ دل صاف ہمیشہ ہے اون سبکا
جب سے لی ہمنے یہ راہ دلا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین
اس دل مین ہی جبتک زور بھرا ملسکتا نہین ہی وہ ماہ لقا
مینے تو کنارہ ہی اس سے کیا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین
دل زنگ سے اپنا ہمیشہ بچا اور نفس کو قابو مین اپنے رکھا
یکسان ہی مجھے تو برا و بھلا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین
تو شیخ تھا جبتک یار مرا اوس شوخ کو ہمنے جدا سمجھا
جب رند ہوئے تب دلبر مین ملا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین

بھولے تھے اوسے جب رنج سہا جب یاد ہوئی وہ دلمین بسا
سب بھول گیا مین آہ وبکا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہوںمین

کیا جذبہ دل نے ہی کام کیا اوس شوخ کو ایسا ہے کہنچ لیا
معبود سے وہ معشوق بنا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین

جو ہین عفو کے کام کرین وہ سدا دل صاف ہی نہ رہی کھٹکا
گر پایا ہے ہمنے یہ بیش بہا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہوںمین

جب شرع کے تھے پابند دلا تب راز کبھی ہم پر نہ کھلا
جب کانٹے پہ عشق کے آن تلا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہوںمین

آنکھونسے جو پردہ دوئی کا اوٹھا سب مین ہم ہم مین وہ دیکھ پڑا
سب بھول گیا تیرا میرا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین

کچھ جلوہ یار جو دیکھ لیا بیہوش ہوا خاموش ہوا
ہوسکتی نہین مجھسے ہی ثنا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین

دربار تلک جو رسائی ہوئی مے دل مین جھلک ہی سمائی ہوئی
دلمین ہی بھری اب یاد خدا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین

دیدار ہوا آزار ہوا جب وصل ہوا سرشار ہوا
نہ ہی شوق بقا نہ ہے خوف فنا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہوںمین

ہم جزو ہین اوسکے وہ جزو مراتب بندہ ہی کون اور کون خدا
کیا جانتے ہم ہین جزا و سزا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہوںمین

ہین عشق مین اوسکے جو غرق سدا کچھ فرق نہ لطف و غضب مین ہا

یکسان ہی عنایت اور جفا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہون مین

ترے ہجر کا مارا کبھی نہ جیا ترا وصل ہوا تو کبھی نہ ہوا
دیدار کا تیرے وہ رنگ جما کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہو مین

ترچھی جو نگاہون سے دیکھ لیا سکتا سا ہوا نہ موا نہ جیا
ایک عالم اور مین جا پہونچا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہو مین

ہم عشق مین ادھ سکے ہین ایسے غنی ان ناصح و شیخ سے کچھ نہ بنی
کہتا ہی یہ صاف دلی سے عطا کیا کہیے کہ کیا مدہوش ہو مین

بحر ہزج مثمن سالم

مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن

نہ ہم ہندو نہ کافر ہین نہ ہم گبر و مسلمان ہین
نہ عیسائی نہ موسائی فدائے جان جانان ہین

نہ آتش آب باد و خاک سے ہرگز ہوے پیدا
فقط اوس خالق معبود کی قدرت نمایان ہین

کہان تھے کیا کیا اور کسطرح آئے ہین دنیا مین
نہ کہہ سکتے ہین کچھ بھی گو کہ کہلاتے زبان دان ہین

چلے جاتے ہین سب ملک عدم کو دیکھتے ہم ہین
مگر کرتے نہین کچھ فکر ہم بھی کیسے نادان ہین

عطا اوسکی نہ سچی بندگی کوئی بھی کرتا ہی
ہے طرہ یہ کہ اوسپر بھی یہ کہتے ہین کہ انسان ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فصل اوّل

نکتہ اوّل - شعر کے معنی کلام موزون ہی یعنی جس مین وزن برابر ہو و کہنے والے نے قصد کر کے کہا ہو اور ساتھ اوسکے معنی بھی موجود ہے -

نکتہ دویم - علم عروض کی ضرورت اسلئے ہے کہ وزن صحیح و غیر صحیح کا فرق بتلاوے -

نکتہ سیوم - شعرا نے وزنون کے خیال سے چند بحرین قایم کر دی ہین پس جو شعر نمین سے کسی بحر کے مطابق ہی وہ موزون ہی ورنہ ناموزون

نکتہ چہارم - اشعار کے الفاظ کو جدا جدا کرنے کو تقطیع کہتے ہین اور تقطیع کے معنی پارہ پارہ کرنا ہے -

نکتہ پنجم - تقطیع کرنے مین عدد حروف و حرکت یعنی فتحہ و کسرہ و ضمہ یعنی زیر زبر و پیش کے دیکھنے کی ضرورت نہین اس کا خیال نہ کرنا چاہیے مثلاً طوطی و بلبل بروزن فعلن -

نکتہ ششم - تقطیع کرنے مین الفاظ کے حروف کی حرکت

وسکون کا لحاظ کرنا بہت ضروری ہے۔

نکتہ ہفتم۔ تقطیع کرنے مین جو حروف کہ تلفظ مین آئین گو تحریر مین نہ آئے ہون وہ شمار مین آئینگے اور جو تلفظ مین نہ آئین گو تحریر مین آئے ہون وہ شمار مین نہین لئے جائینگے مختصر یہ ہے کہ جو الفاظ تلفظ مین آئینگے وہی شمار ہونگے

مثال شعر۔ ع نشست سرور اہل کرم بہ مجلس خاص ؎

دو خوان سہ خوان دو سہ خوان خواست خوان چہ خوان کہ نخواست۔

نکتہ ہشتم۔ تقطیع کرنے مین اگر کسی لفظ کا ایک جزا ایک رکن مین پڑے اور دوسرا جزو دوسرے رکن مین پڑے تو اس دوسرے جزو کا اول حرف اگر ساکن ہے تو متحرک ہو جائیگا مثال۔

مثال مار تن کی کچلی ہم چھوڑ دیتے ہین۔ اسکی تقطیع یون ہوگی۔

مثال ما مفاعیلن۔ رتن کی کے مفاعیلن۔ چلے ہم چھو مفاعیلن ڑدیتے ہین مفاعیلن۔ اس مین مار کا ر۔ وچھوڑ کا۔ ڑ۔ ساکن تھا جو کہ متحرک ہوگیا۔

نکتہ نہم۔ تقطیع کرنے مین حرف ساکن جو کہ پورا تلفظ مین آئے وہ متحرک سمجھا جائیگا مثال۔ شغال شیر کے منہ پر چڑھے مجال نہین۔

اسکی تقطیع یون ہوگی۔ شغال شے۔ مفاعلن۔ رکے منہ پر فعلاتن جڑھے مجا مفاعلن۔ ل نہین فعلن۔

نکتہ دہم تقطیع مین فتحہ وکسرہ وضمہ یعنی زیر وزبر پیش اگراوپورے پورے تلفظ مین
آیئن تو وہ حرف ساکن شمار مین آتے ہین مثال نمبر ۱۔ آج وہ بت
کیا ہوا جو مہربان ہونیکو ہے۔ اسکی تقطیع مین مدہ لفظ آج مین فاعلاتن
کے حرف فا کی جگہ ہے نمبر ۲۔ نگاہِ یار مجپہ آج کیون ترچھی سی پڑتی ہے
اسکی تقطیع من نگاہ کا کسرہ بجائے یا لفظ مفاعیلن کے ہے۔
نمبر ۳۔ گل وبلبل سے یہ کہدو بہار آئی ہے گلشن مین۔ اسکی تقطیع مین لفظ
گل مین جو لام پر ضمہ ہے وہ بجائے الف مفاعیلن کے ہے۔

فصل دوم دربیان حروف ملفوظی وغیرملفوظی

نکتہ اوّل۔ الف۔ واو۔ اور یا یہی تین حروف ہین کہ جو کبھی کبھی
لکھے نہین جاتے ہین پر تلفظ مین آتے ہین۔ انکو حروف ملفوظ غیرمکتوبی
کہتے ہین اون مین سے اوّل آ ہے جو مد کے طور پر لکھا جاتا ہے
جیساکہ آمد و آید مین الف پر مد ہے وزن اسکا فعلن ہے تقطیع مین دو
الف علیحدہ علیحدہ لکھے جاینگے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن۔
دوم۔ واو ہے جو ضمہ کے طور پر لکھا جاتا ہے جیسے لفظ طاوس مین
واو پر ضمہ ہے اسکا وزن فعلان ہے تقطیع مین دو۔ واو علیحدہ علیحدہ
لکھے جاینگے اول متحرک دوم ساکن۔

سیوم - یا - ہے جو کسرہ یعنی زیر کی طرح ملفوظ ہوتی ہی جیسا کہ لفظ بیدل مین - اسکا وزن فعلن ہے - اسکو یائے بطنی کہتے ہین -

نکتہ دویم - الف - واؤ - ہا - اور یا - یہ چار حروف ہین جو کبھی کبھی لکھے جاتے ہین پر تلفظ مین نہین آتے ان کو حروف مکتوب غیر ملفوظی کہتے ہین انہین سے - اوّل - الف وصال ہے جسکی صفت یہ ہی کہ جب درمیان مصرع کے آتا ہے اور پہلے کے حرف مین اوسکی حرکت دیدیجاتی ہے تو وہ الف ملفوظ نہین ہوتا -

مثال مصرع

آئیگا میرا ابھی ایجان زمانہ کوئی + اسکی تقطیع مین - لفظ میرا کا الف لکھا نہین جائیگا - اسکی تقطیع یون ہو گی - آئیگا م فاعلاتن - رابھی ایجا - فعلاتن (ن) زمانہ فعلاتن کوئی فعلن - اگر الف ملفوظ ہوگا تب تقطیع مین ساقط نہین ہو گا مثال مصرع ہم نہین چاہتے یا رب کہ جدا مجسے ہو - اسکی تقطیع یون ہو گی - ہم نہین چا فاعلاتن ہتے یا رب - فعلاتن کہ جدا مجھ فعلاتن سے ہو فعلن

دویم - واؤ ہے - اور اوسکی تین قسمین ہین ایک واؤ عطف دوسرا واؤ ضمہ تیسرا واو اشمام ضمہ ۱ - واو عطف اوسکو کہتے ہین کہ درمیان دو کلمون کے ہو - جیسے دل وجان - اور اسیطرح

این وآن - ان مین واو ملفوظ نہین ہوتا بلکہ اوسکے قبل کا حرف ساتھ ضمہ یعنی پیش ملفوظ ہوتا ہے **مثال مصرع** دل وجان دین و ایمان دے چکے باقی رہا اب کیا + اسکی تقطیع مین واو دونون نہین لکھے جائینگے اور یون تقطیع ہوگی - دل وجا دی مفاعیلن - نُ ایمان دے مفاعیلن - چکے باقی مفاعیلن - رہا اب کیا مفاعیلن - اگر واو ملفوظ ہوگا تب تقطیع مین ساقط نہوگا بلکہ لکھا جائیگا - **مثال مصرع** - کیا جفا وُ جور وجبر وظلم ہے + اسکی تقطیع یون ہوگی - کیا جفا وُ فاعلاتن جور وجبر و فاعلاتن ظلم ہے فاعلن -

۲ واو ضمہ وہ ہے کہ جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اوسکے ماقبل کے حرف کو ضمہ یعنی پیش ہے اور یہ واو ملفوظ نہین ہوتا جیسا تو جو - دو مین **مثال مصرع** - رواجنت مین جب یہ ہو تو پھر ہم بھی وا سمجھے اسکی تقطیع یون ہوگی - رواجنت مفاعیلن - م جب یہ ہے مفاعیلن تو پھر ہم بھی مفاعیلن - روا سمجھے مفاعیلن - اگر ملفوظ ہوگا تو ساقط نہوگا - **مثال مصرع** رنگ اس دہر کا کسدر جہے بدلا ابتو - اسکی تقطیع یون ہوگی - رنگ اس دہ فاعلاتن - رک کسدر فعلاتن - ج ہے بدلا - فعلاتن ابتو فعلن -

(۳) واو اشمام ضمہ وہ واو ہے کہ جو بعد خائے مفتوح کے آوے لیکن وہ فتحہ

جوخا پر ہے خالص نہو بلکہ اوس مین کچھ بوضمہ یعنی پیش کی ہو جیسا لفظ
خواب مین تقطیع مین یہ واؤ ساقط ہوجائیگی مثال مصرع۔
خواب مین خواجہ کو خود ہی دیکھا۔ تقطیع اسکی یون ہوگی۔ خاب مین خا
فاعلاتن ۔ جکو خدہی ۔ فعلاتن ۔ دیکھا فعلن ۔
نوٹ کسرہ اضافت جس جگہ تلفظ مین آیگا وہ شمار کیا جائیگا ۔
سیوم ۔ ہا ۔ ہا حرکت وہ ہا ہے کہ بقیہ جز جو اوس لفظ کے ہون
اون مین وصل نہو جاے اور اوسکے قبل کے حرف کو حرکت فتح ہو جیسے
الفاظ گریہ ۔ وخندہ مین ۔ یا ۔ کسرہ ہو جیسے الفاظ ۔ بہ ۔ وسہ ۔ ایسی حالتو مین
قاعدہ ذیل موثر ہونگے ۔
(۱) اگر یہ ہا درمیان مصرع کے آوے اور ملفوظ نہو تو تقطیع مین ساقط ہوجائیگی
مثال مصرع خندہ ہونا گریہ کرنا بے سبب ۔ اسکی تقطیع یون ہوگی خندہ
ہونا فاعلاتن ۔ گری کرنا فاعلاتن ۔ بے سبب فاعلن ۔
(۲) اگر یہ ہا ملفوظ ہوگی تو اوسکی جگہ کسرہ یعنی زیر لکھا جائیگا ۔
مثال مصرع گریۂ بیکس سنا جاتا نہین ۔ تقطیع یون ہوگی ۔ گریہ
بے ۔ مفتعلن کس سنا جا مفتعلن ۔ تا نہین فاعلن ۔
(۳) ایک ہا وہ ہا ہے کہ اپنے قبل کے حرف کے فتحہ یعنی زبر کو
ظاہر کرنے کیلیے لکھی جاتی ہے جیسا الفاظ سینہ خستہ ۔ لالہ و

زالہ مین اور یہ ہا تقطیع مین نہین آتی مثال مصرع - گر سینہ سے سینہ جو ملا دے تو بجا ہے ٭ اسکی تقطیع یون ہو گی - گرسینہ مفعول سے سینہ ج مفاعیل - ملا دے ت مفاعیل بجا ہے فعولن - اگر یہ ہا مصرع کے آخر مین آتی ہے تو اوسوقت حرف ساکن ہوتی ہے مثال مصرع رہیے خاموش آپ لب بستہ - تقطیع - رہیے خامو فاعلاتن ش آپ لب مفاعلن - بستہ فعلن -

(۳) کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ھا درمیان مصرع کے واقع ہو اور حرف ساکن شمار مین ہو ساقط نہو مثال مصرع غنچہ دہن شیرین سخن سیمین بدن وہ ناز ہے - تقطیع غنچہ دہن متفاعلن شیرین سخن متفاعلن سیمین بدن متفاعلن وہ ناز ہے متفاعلن -

چہارم - یائے ساکن وہ یا ہے کہ جو الف متحرک کے قبل مین آوے اور ملفوظ نہو یہ یا تقطیع مین ساقط ہو گی - مثال مصرع سیدھی اب چال تم نہین چلتے - تقطیع - سیدھ اب چا فاعلاتن ل تم نہین مفاعلن چلتے فعلن اگر وہ یا تلفظ مین آئیگی تو ساقط نہو گی مثال مصرع - کالی اُمڈی اب گھٹا دیکھ لو - تقطیع - کالی اُمڈی فاعلاتن - اب گھٹا ہے فاعلات - دیکھ لو - فاعلن - اس مین لفظ کالی کی یا ساقط اور اُمڈی کی یا ملفوظ ہو کر ساقط نہین ہوئی -

نکتہ سیوم - حرف مدہ تین ہین یعنی الف ساکن ماقبل مفتوح جیسا الف لفظ چنان مین اور واو ساکن ماقبل مضموم جیسا واو لفظ چون مین اور یا ساکن ماقبل مکسور جیسا یا لفظ چنین مین -

نکتہ چہارم - نون ساکن مکتوب وہ نون ہی کہ جو حروف مدہ کے بعد آوے اور یہ نون تقطیع مین ساقط ہوگا جیسا کہ نون الفاظ چنان و چنین و چون مین مثال چنان کنم - چنین کنم - و چون کنم کی تقطیع یون ہوگی - چنان کنم چنین کنم - و چون کنم بروزن فاعلن - اگر یہ نون مصرع کے آخر مین آوے تو حرف ساکن سمجھا جائیگا -

مثال مصرع بڑے بیرحم ہوتے ہین دلاجو بندۂ زرین -

اسکی تقطیع یون ہوگی بڑے بے رح مفاعیلن - رم ہوتے ہین مفاعیلن - دلاجوبن - مفاعیلن - دی زرین مفاعیلن -

نکتہ پنجم - اگر حرف مدہ کے بعد دوسرا حرف نون نہو جیسا لفظ تار نور وعید مین خواہ دویم حرف نون ہو مگر اوسکے قبل کا حرف مدہ نہو جیسا لفظ امن عدن اور چین مین یا اس مین سے کچھ نہو جیسا لفظ شکر مین - ایسی حالت مین اگر دو ساکن درمیان مصرع کے واقع ہون تو ساکن دویم متحرک ہو جاتا ہے -

مثال مصرع کیا کیا چشم گہربار نے گریان ہو کر -

اس مین چشم کی شین اور میم دونون ساکن ہین اور بوجہ آنے درمیان مصرع کے میم کو اضافت ہو گئی۔

نکتہ ششم نمبر ۱۔

چونکہ شعر کے وزن مین حرف ساکن اگر مصرع کے درمیان مین واقع ہو تو ملفوظ و محسوب نہو گا مگر الف اور نون دونون ساکن ہون تو بوجہ الف ہونے حرف مدہ کے وہ الف اور نون دونون ملکر تلفظ مین ایک ساکن ہوگا جیسے الفاظ۔ گریبان۔ خندان وغیرہ مین۔

نمبر ۲۔ اگر دو حروف ساکن مصرع کے آخر مین آدین تو وہ دو حروف ساکن محسوب ہونگے جیساکہ الفاظ کوے یار۔ ملک امن۔ و حالی شکر بوزن فاعلات ہونگے۔

نمبر ۳۔ اگر کسی لفظ مین حرف مدہ کے بعد کوئی حرف ساکن ہو اور اوسکے بعد کا حرف بھی ساکن ہو جیساکہ الفاظ رہست۔ و گوشت و زیست مین حروف س و ت و ش۔ ساکن ہین۔ اور اگر وہ دونون ساکن ملکر برابر ایک متحرک کے ہون تو تقطیع مین اول حرف ساکن جو ہے وہ متحرک ہو جائیگا اور دوسرا حرف ساکن جو ہے وہ ساقط ہو جائیگا۔

مثال۔ راست کہنے سے صواب ہے گوشت کھانا زیست ہے۔ تقطیع اسکی یون ہوگی۔ راس کہتے فعلاتن سے صواہے فاعلاتن گوش کھانا فاعلاتن زیس

ہے فاعلن - اس مین حرف (ب) بوجہ آنے درمیان مصرع کے اور بعد حرف مدہ الف کے اس لئے ساقط ہوا - اور ت الفاظ گوشت و راست و زیست کا بوجہ آنے بعد حرف مدہ و ایک اور حرف ساکن کے پہلا حرف متحرک ہو گیا اور دوسرا ساقط - اگر ایسے دونون حروف ساکن برابر دو متحرک کے ہون تو دونون متحرک ہو جائینگے -

مثال مصرع - شرم انسان مین نہو کیا زیست ہے - اسکی تقطیع یون ہوگی

شرم انسان فاعلاتن - مین نہو کیا فاعلاتن - زیست ہے فاعلات -

نکتہ ہفتم - اشعار مین کسی جگہ تین حروف ساکن ایک جگہ نہین ہو سکتے اس لئے اگر اس طور پر تین حروف ساکن ایک جگہ آوین تو آخر والا حرف ساکن ساقط ہو جائیگا -

مثال مصرع - بغیر یار کے کیا تلخ ہو گئی ہے زیست - اسکی تقطیع یون ہوگی

بغیر یا مفاعلن - رکِ کیا تل - فعلاتن - خہو گئی مفاعلن - ہے زیس فعلن

نکتہ ہشتم - حرف مشدد دو حرف شمار مین آیگا -

نکتہ نہم - حرف - تا - کہ جسکے قبل کا حرف ساکن ہو جیسا الفاظ مست و پرست مین - اور وہ لفظ اگر درمیان مصرع کے آوے تو وہ تا متحرک اور اگر آخر مین ہوگا تو ساکن شمار ہوگا -

فصل سیوم دربیانِ اجزائے میزان یعنی ارکان وغیرہ

نکتہ اول۔ علم شاعری مین کیک اصول ملکر ارکان ہوتے ہین اور کیک ارکان ملکر ایک بیت یعنی شعر ہوتا ہے۔

نکتہ دویم۔ اصول منحصر ہے تین چیزون پر یعنی سبب۔ وتد۔ وفاصلہ۔

نکتہ سیوم۔ سبب اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جو دو حروف سے مرکب ہو اور اوسکی دو قسمین ہین یعنی سببِ خفیف و سببِ ثقیل۔

نمبر ۱۔ سبب خفیف وہ دو حرفون کا لفظ ہے کہ جسکا اول حرف متحرک اور دوسرا ساکن ہو جیسا کم۔ نم۔ دل۔ وغیرہ۔

نمبر ۲۔ سبب ثقیل وہ دو حرفون کا لفظ ہے جس کا دونون حرف متحرک ہو جیسا رَوَ۔ ہمہ وغیرہ۔

نوٹ۔ کسی کا قول ہے کہ سبب متوسط بھی ہے اور یہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جس کا اک حرف اول متحرک ہو اور اوسکے بعد دو حروف ساکن ہون جیسا الفاظ کار و بار مین۔

نکتہ چہارم۔ وتد اوس لفظ کو کہتے ہین جو تین حرفون سے مرکب ہو اور اوسکی بھی دو قسمین ہین۔ وتد مجموع جسے وتد مقرون اور وتد مفروق بھی کہتے ہین۔

نمبر ۱۔ وتد مجموع و مقرون وہ لفظ ہے جو تین حرفون سے بنا ہو اور اوسکا پہلا دو حروف متحرک اور حرف آخر ساکن ہو جیسا الفاظ علی وڈلی و عرب مین۔

نوٹ۔ اگر دونون حروف متحرک باہم ملے بھی ہونگے تو بھی وتد مجموع ہو گا

نمبر ۲۔ وتد مفروق وہ تین حرف سے مرکب لفظ ہی جسکا حرف اول و آخر متحرک اور بیچ والا حرف ساکن ہو جیسا الفاظ راس۔ کان۔ جان مین۔

نوٹ۔ اگر دونون متحرک حروف کی آواز جدا جدا بھی ہو تو بھی اوسے وتد مفروق ہی کہینگے جیسا الفاظ منم وستم مین۔

نوٹ بعض کہتے ہین کہ وتد کثرت بھی ہوتا ہے اور یہ اوس لفظ کو کہتے ہین کہ جسمین دو حروف متحرک اور دو ساکن ہون جیسا الفاظ جہان ونہان۔

نکتہ پنجم۔ فاصلہ اوس لفظ کو کہتے ہین جو چار یا پانچ حرفون سے مرکب ہے اور اوسکی بھی دو قسمین ہین۔ فاصلہ صغریٰ و فاصلہ کبریٰ۔

نمبر ۱۔ فاصلہ صغریٰ وہ لفظ ہے کہ جو چار حرفون سے مرکب ہے اور جسکا پہلا تین حرف متحرک ہے اور آخر کا حرف ساکن جیسا فَعِلُنْ۔

نمبر ۲۔ فاصلہ کبریٰ وہ لفظ ہے جو پانچ حرفون سے مرکب ہو اور جسکا پہلا چار حرف متحرک ہے اور آخر ساکن جیسا لفظ کلکتہ مین۔

نوٹ نمبر ۱۔ کسی کسی نے کہا ہے کہ فاصلہ عظمیٰ بھی ہوتا ہی یعنی

جس لفظ کے پانچ حروف متحرک ہون اور ایک ساکن مگر اس کی مثال دیکھنے مین نہین آتی ہے -

نمبر ۲ - کوئی کوئی کا قول ہے کہ فاصلہ نام فاصلہ صغری کا ہے اور فاصلہ کبریٰ کا نام فاضلہ ضاد بانقطہ ہے - اور کوئی کوئی کہتا ہے کہ دونون کا نام فاضلہ ضاد بانقطہ ہے اور ایک کو فاضلہ صغرے اور دوسرے کو فاضلہ کبرے کہتے ہین -

نمبر ۳ - بعض بعض کا قول ہے کہ فاصلہ کا شمار اصول مین نہین ہے بلکہ فاصلہ صغریٰ مرکب ہی - سبب ثقیل اور سبب خفیف سے جیسا فعلن کا فع سبب ثقیل اور لن سبب خفیف ہی ویسا ہی فاصلہ کبری مرکب ہے سبب ثقیل اور وتد مجموع سے جیسا الفاظ فعلنا و فعلتن مین فع سبب ثقیل اور لنا وتد مجموع ہے -

فصل چہارم دربیان ارکان اصلی کہ جس سے بحر سب مرکب ہوتی ہین

نکتہ اول نمبر ۱ - ارکان اصلی آٹھ ہین - فعولن ۱ - فاعلن ۲ مفاعیلن ۳ - مستفعلن ۴ - مفاعلتن ۵ - متفاعلن ۶ - فاعلاتن ۷ مفعولات ۸ -

نمبر ۲ - ان مین دو رکن یعنی فعولن ۱ - فاعلن ۲ - خماسی یعنی پانچ حروف کے ہین اور مرکب ہین سبب خفیف اور وتد مجموع سے - مگر دونون مین

فرق یہ ہی کہ فعولن مین وتد مجموع پہلے ہے اور سبب خفیف بعد اوسکے حالانکہ فاعلن مین سبب خفیف پہلے ہی اور وتد مجموع بعد اوسکے ہی۔ یہ دونون ارکان مرکب ہین تین متحرک اور دو ساکن حرفون سے۔

نمبر ۳۔ بقیہ چھہ ارکان سباعی یعنی سات حرفون سے مرکب ہین۔

(۱) ان مین سے مفاعیلن اور مستفعلن جو دو ہین یہ مرکب ہین ایک وتد مجموع و دو سبب خفیف سے اور ان دونون مین فرق یہ ہے کہ مفاعیلن مین مفا وتد مجموع پہلے ہی اور عی اور لن دو سبب خفیف پیچھے ہین اور مستفعلن مین مس اور تف دو سبب خفیف پہلے ہین اور علن وتد مجموع پیچھے۔

نوٹ۔ بحر خفیف اور بحر مجتث مین مستفعلن مرکب ہی اول سبب خفیف دوئیم وتد مجموع سیوم سبب خفیف سے اور یون تقطیع ہوگی۔

مس سبب خفیف۔ تفع وتد مجموع اور لن سبب خفیف۔

یہ دونون ارکان مرکب ہین چار حروف متحرک اور تین حروف ساکن سے۔

(۲) مفاعلتن اور متفاعلن جو دو ارکان ہین یہ مرکب ہین وتد مجموع و فاصلہ صغریٰ سے اور سمہین فرق یہ ہی کہ مفاعلتن مین مفا وتد مجموع پہلے اور علتن فاصلہ صغرےٰ پیچھے ہے و متفاعلن مین متفا فاصلہ کبریٰ پہلے اور علن وتد مجموع پیچھے ہی ہر ایک یہ رکن مرکب ہے پانچ حروف متحرک اور دو ساکن سے۔

(۳) فاعلاتن اور مفعولات یہ دونون ارکان مرکب ہین ایک وتد

مفروق - و دو سبب خفیف سے اور انہین فرق یہ ہے کہ فاعلاتن مین فاع وتد مفروق پہلے اور لا - تن - دو سبب خفیف پیچھے ہین اور مفعولات مین مف اور عو دو سبب خفیف پہلے ہین اور لات وتد مفروق پیچھے ہین -

نوٹ - بحر مضارع مین یہ فاعلاتن مرکب ہوتا ہے دو سبب خفیف اور ایک وتد مجموع سے مگر اس طور پر کہ ایک سبب خفیف پہلے ہو اور ایک پیچھے اور وتد مجموع بیچ مین ہو تب یہ فاعلاتن - ہو جائیگا - لا - فاع - تن پر چونکہ ایسا لفظ کوئی نہین ہے اس لئے یہ متفاعیلن اور مستفعلن ہو جائیگا - ہر ایک یہ رکن مرکب ہے چار حروف متحرک اور تین حروف ساکن سے -

شمار حروف	ارکان	ترکیب	شمار حروف متحرک و ساکن
خماسی یعنی	فعولن	فعو وتد مجموع و لُن سبب خفیف	انہین ہر ایک مین دو حروف
۵ حروف والے	فاعلن	فا سبب خفیف و علن وتد مجموع	ساکن و تین متحرک ہین
سباعی یعنی	مفاعیلن	مفا وتد مجموع - عی سبب خفیف لن سبب خفیف	انمین تین حروف ساکن
سات حروف	مستفعلن	مس سبب خفیف تف سبب خفیف و علن وتد مجموع	اور چار متحرک ہوتے ہین
والے	مستفعلن	مس سبب خفیف تفع وتد مجموع - لن سبب خفیف	بحر خفیف و مجتث مین
	فاعلاتن	فا سبب خفیف - علا وتد مجموع و تن سبب خفیف	استعمال ہوتے ہین
	مفاعلتن	مفا وتد مجموع - علتن فاصلہ صغرا	انمین ۵ حروف متحرک و دو ساکن ہین

سباعی یعنی	متفاعلن	متفا فاصلہ صغرا۔ علن وتد مجموع۔	
سات	فاعلاتن	فاع وتد مفروق لا سبب خفیف تن سبب خفیف۔	انمین چار حروف متحرک و تین ساکن ہین۔ بحر مضارع مین کام آتے ہین
حروف والے	مفعولات	مف سبب خفیف عو سبب خفیف لات وتد مفروق	

نکتہ دویم۔ کوئی کہتا ہے کہ دس ۱۰ ارکان ہین اوران آٹھون مین دو اور یعنی افعال ومفاعیل کوبھی شامل کرتے ہین اور کبھی مفاعیل کی جگہ تفاعیل کہتے ہین

نکتہ سیوم۔ کسی کا قول ہے کہ رکن کبھی پانچ حروف سے کم اور سات حروف سے زیادہ کا نہوگا۔

فصل پنجم بحرون کے شمار و دیگر کوائف مین

نکتہ اول۔ بحور تکرار ارکان سے یا ان مین سے بعض بعض کے مرکب کرنے سے بنتے ہین۔

نکتہ دویم۔ بحرین شمار مین اونیس ۱۹ ہین۔

طویل۔ مدید۔ بسیط۔ وافر۔ کامل۔ ہزج۔ رجز۔ رمل۔ منسرح۔ مضارع۔ مقتضب۔ مجتث۔ سریع۔ جدید۔ قریب۔ خفیف۔ مشاکل۔ متقارب۔ متدارک۔

نوٹ۔ ایک قطعہ مین یون آئی ہین قطعہ

رجز خفیف و رمل منسرح دگر مجتث بسیط و وافر و کامل ہزج طویل مدید

مشاکل و متقارب سریع و مقتضب سہت   مضارع و متدارک قریب و نیز جدید

نکتہ سیوم - ان انیس بحرون سے اول پانچ بحرین یعنی - طویل - مدید - بسیط - وافر - و کامل - خاص عرب کے شاعر لوگ کے استعمال مین ہین شعرائے عجم نے زبان فارسی و ترکی کی شاعری مین بہت کم استعمال کیا ہے اسیطرح تین بحرین یعنی جدید - قریب - مشاکل - خاص استعمال مین شعرائے عجم کے ہین شعرائے عرب ان کو کام مین نہین لاتے ہین اور بقیہ جو گیارہ بحرین ہین یعنی - ہزج - رجز - رمل - منسرح - مضارع - مقتضب - مجتث - سریع - خفیف متقارب - متدارک - مشترک ہین یعنی شعرائے عرب و عجم دونون کے استعمال مین ہین

نکتہ چہارم - شعرائے پارس نے صرف گیارہ بحور قایم کیے ہین یعنی عریض عمیق - صریح - کبیر - مزمل - قلب - حمید - صغیر - اصم - سلیم - جسیم -

نام بحر	کیفیت	بحور سالم کے اصلی ارکان
ہزج		مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن
رجز		مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن
رمل		فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن
کامل	بفتح تا	متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن
وافر	بفتح عین و لام	مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن

متقارب		فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن فعولن ۔
متدارک		فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن ۔
طویل		فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن ۔
مدید	بکسرۂ عین	فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن ۔
بسیط		مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن ۔
مجتث		مستفعلن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن
منسرح		مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات ۔
مضارع		مفاعیلن فاعلاتن مفاعیلن فاعلاتن مفاعیلن فاعلاتن مفاعیلن فاعلاتن ۔
مقتضب		مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن ۔
سریع		مستفعلن مستفعلن مفعولات مستفعلن مستفعلن مفعولات ۔
خفیف		فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن ۔
جدید		فاعلاتن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن فاعلاتن مستفعلن ۔
قریب		مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن ۔
مشاکل		فاعلاتن مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن مفاعیلن مفاعیلن ۔

فصل ششم دربیان اصطلاحات

نکتۂ اوّل

اصطلاحات جو شعر کی نسبت واقع ہوتے ہین

(۱) ابتدا - آخر مصرع کے اول رکن کو ابتدا کہتے ہین -

(۲) تنوین - نون زیادہ کرنے خواہ دو زیر یا دو زبر یا دو پیش زیادہ کرنے کو کہتے ہین -

(۳) حشو - ارکان مصرع مین جو کہ اوّل اور آخر رکن کے درمیان مین ہوتے ہین اونکو (حشو) کہتے ہین -

(۴) زحاف - زحاف نام اوس تغیر تبدل کا ہی جو ارکان مین واقع ہوتے ہین

(۵) سالم - نام اون ارکان کا ہے جو اپنی اصلی صورت مین واقع ہون -

(۶) صدر - شعر کے اول مصرع کے پہلے رکن کو کہتے ہین -

(۷) ضرب - شعر کے دوسرے مصرع کے آخر رکن کو کہتے ہین -

(۸) عروض - شعر کے اول مصرع کے آخر رکن کو کہتے ہین -

(۹) غیر سالم - وہ رکن ہے جو رکن سالم مین کچھ کم وبیش کر کے بنایا گیا ہو جیسا مفاعیلن مین الف زیادہ کر کے مفاعیلان ہوا اور اوس مین سے حرف نون کو ساقط کر کے حرف لام کو ساکن کر دیا تو مفاعیل ہوا -

(۱۰) مثمن - اسکے معنی ہین ہشت پہلو یعنی جس شعر مین آٹھ ارکان ہون -

(۱۱) مزاحف - رکن غیر سالم کو کہتے ہین -

(۱۲) مسدس اوس شعر کو کہتے ہین جسمین چھ ارکان ہون یعنی فی مصرع تین ارکان

(۱۳) مراقبتہ کسی ارکان سے ایک دفعہ دو حروف کا گرادینا جایز نہین اور نہ اکٹھا دو نون کا ایک جگہ ثابت رکھنا جایز ہی اسکو مراقبتہ کہتے ہین۔

(۱۴) معاقبتہ۔ کبھی ارکان مین سے اکٹھا دو حروف کا گرانا جایز نہین اسکو معاقبتہ کہتے ہین۔

نکتہ دویم۔ اصطلاحات مفردہ

(۱) اذالہ۔ وتد مجموع مین کہ رکن کے آخر مین واقع ہو الف زیادہ کرنے کو کہتے ہین۔ مثال۔

مستفعلن دفاعلن و متفاعلن سے مستفعلان فاعلان اور متفاعلان ہوگا۔ استعمال یہ زحاف بحر رجز۔ متدارک۔ بسیط۔ کامل۔ سریع۔ مقتضب۔ ومنسرح مین اتا ہے۔ عروض اور ضرب مین اکثر واقع ہوتا ہے حشو مین کم مگر ابتدا مین کبھی نہین آتا ہے۔

(۲) اضمار۔ متفاعلن کی ت کو ساکن کرنے کو کہتے ہین۔

مثال متفاعلن کی ت کو جو ساکن کیا تو متفاعلن ہوا مگر متفاعلن بسکون تا مستعمل نہین اسواسطے اوسکی جگہ مستفعلن رکھتے ہین۔

استعمال۔ یہ زحاف خاصکر بحر کامل کے متعلق ہے اور

کسی بحر مین نہین آتا ہے۔

(۳) ترفیل۔ وتد مجموع مین کہ رکن کے آخر مین واقع ہو سبب خفیف زیادہ کہنے کو کہتے ہین۔

مثال۔ مستفعلن و فاعلن و متفاعلن سے مستفعلاتن فاعلاتن و متفاعلاتن ہوجاتا ہے۔

استعمال۔ یہ زحاف فارسی مین بہت کم آتا ہے۔

تسبیغ۔ سین بے نقطہ اور عین معجمہ سے ہے۔ یہ زحاف یہ ہے کہ سبب خفیف مین کہ رکن کے آخر مین ہو ایک الف زیادہ کرین۔

مثال۔ مفاعیلن۔ فعولن۔ اور فاعلاتن سے متصل ہو خواہ منفصل۔ مفاعیلان۔ فعولان اور فاعلاتان ہوجاتا ہی مگر فاعلاتان مستعمل نہین لہذا اوسکی جگہ فاعلیان رکھتے ہین۔

(۱) استعمال۔ یہ زحاف بحر ہزج۔ رمل۔ مضارع متقارب۔ خفیف۔ مدید۔ طویل۔ و مجتث مین آسکتا ہے۔

(۲) بحر رجز مین ممکن نہین کیونکہ اوس بحر کا مستفعلن متصل ہے اور متصل کے آخر مین علن وتد مجموع ہے نہ سبب خفیف۔

(۳) بحر مضارع مین آتا ہے کیونکہ اس بحر کا فاعلاتن منفصل ہے اور آخر مین تن سبب خفیف ہے۔

تشعیث - فاعلاتن کے وتد مجموع سے حرف متحرک گرانیکو کہتے
ہین مگر اس متحرک مین اختلاف ہے - بعضون کے نزدیک حرف عین
اور بعضون کے نزدیک حرف لام گرتا ہے - اور بعض کہتے ہین کہ یہ حاف
وتد مجموع سے حرف ساکن یعنی الف گرانے اور بعدہ حرف متحرک جو
اوسکے پہلے ہے یعنی لام اوسکو ساکن کرنے کو کہتے ہین - پس پہلی صورت
مین فاعلاتن دوسری مین فاعاتن اور تیسری مین فاعلتن ہوتا ہے
مگر ان تینون حالتون مین اونکی جگہ مفعولن استعمال ہوتا ہے -

استعمال - یہ زحاف بحر مدید - رمل - اور مجتث مین واقع ہوتا ہے

حسب - مفاعیلن سے دونون سبب خفیف کے گرانیکو کہتے ہین -

مثال - مفاعیلن سے عیلن دو سبب خفیف کو گرادیا تو مفا باقی
رہا اسکی جگہ فعَل استعمال ہوتا ہے -

استعمال - سوائے بحر ہزج کے اور کسی بحر مین نہین آتا ہے -

جدع مفعولات کے دو سبب خفیف کے گرانیکو کہتے ہین -

مثال - مف اور عو کے گرانے سے لات رہگیا - اوس کی جگہ
فاع استعمال ہوگا -

استعمال اسکو صرف بحر سریع منسرح اور مقتضب سے واسطہ ہے -

حذذ - حائے مہملہ اور دو ذال معجمہ سے ہے - رکن کے آخر سے

وتد مجموع کے گرانے کو کہتے ہین۔

مثال۔ مستفعلن سے مستف۔ متفاعلن سے متفا اور فاعلن سے فا باقی رہتا ہے۔ اونکی جگہ فعلن بسکون عین اور فعلن بکسر عین اور فع رکھتے ہین۔

استعمال۔ یہ زحاف بحر بسیط۔ کامل۔ رجز اور متدارک مین بہت آتا ہے۔ باقی اور بحور مین گو مستفعلن متصل ہو پر کم واقع ہوتا ہے۔ اور مستفعلن منفصل مین کبھی نہین آتا ہے۔

حذف۔ رکن کے آخر سے سبب خفیف کے گرانے کو کہتے ہین۔

مثال۔ فعولن۔ مفاعیلن اور فاعلاتن سے فعو۔ مفاعی اور فاعلا باقی رہا۔ اوسکی جگہ فعل۔ فعولن۔ اور فاعلن رکھتے ہین۔

استعمال۔ یہ زحاف بحر مدید۔ خفیف۔ ہزج۔ رمل۔ مضارع۔ مجتث۔ طویل اور متقارب مین آتا ہے۔

خبن۔ رکن کے پہلے سبب خفیف کے حرف ساکن کے گرانے کو کہتے ہین۔

(۱) مثال۔ فاعلن سے الف گرانے سے فعلن رہا فاعلاتن متصل سے فعلاتن۔

(۲) مستفعلن کی سین گرانے سے متفعلن رہا اوسکی

جگہ مفاعلن استعمال ہوگا۔

(۳) مفعولات کے ف گرانے سے معولات رہا اوسکی جگہ فعولات رکھینگے۔

(۴) یہ زحاف فاعلاتن منفصل مین نہین واقع ہوتا ہے کیونکہ اوسکا مفاع وتد مفروق ہے۔

استعمال۔ یہ زحاف بحر رمل۔ رجز۔ مدید۔ بسیط۔ متدارک۔ سریع۔ خفیف۔ منسرح۔ مجتث اور مقتضب مین آتا ہے۔

نوٹ خلاصہ یہ کہ جن بحرون مین ارکان فاعلن فاعلاتن۔ مستفعلن۔ اور مفعولات ہونگے اون مین یہ زحاف نہین لگے گا۔

خرم۔ یہ زحاف وتد مجموع سے کہ رکن کے اول مین ہو حرف متحرک کے گرانے کو کہتے ہین۔

مثال۔ مفاعیلن سے میم کو دور کیا تو فاعیلن رہا اوسکی جگہ مفعولن رکھا جائے گا۔

نوٹ۔ اس زحاف کے نام حسب موقع و موضع علیحدہ علیحدہ ہین جو آگے آئینگے۔

استعمال۔ یہ زحاف اکثر صدر اور ابتدا مین واقع ہوتا ہے۔

رفع۔ جس رکن مین دو سبب خفیف شروع مین ہون

اُن مین سے اول سبب خفیف کے گرا دینے کو کہتے ہین۔

مثال۔ مستفعلن سے مس گرا دینے سے تفعلن اور مفعولات سے مف گرا دینے سے عولات ہوا اونکی جگہ فاعلن اور مفعول رکھتے ہین۔

صلم۔ رکن مفعولات مین سے وتد مفروق کے گرا دینے کو کہتے ہین۔

مثال۔ مفعولات سے لات وتد مفروق کو گرا دیا تو مفعو باقی رہا اسکی جگہ فعلن بسکون عین رکھا جاتا ہے۔

استعمال۔ یہ زحاف بحر سریع منسرح۔ اور مقتضب مین آتا ہے۔

طئی۔ رکن کے پہلے دو سبب خفیف کے چوتھے حرف ساکن کے گرا دینے کو کہتے ہین۔

مثال۔ مستفعلن کے ف کے گرانے سے مستعلن ہوا اوسکی جگہ مفتعلن رکھتے ہین۔ مفعولات کے واو گرا دینے سے مفعلات عین کے پیش کے ساتھ رہا اوسکی جگہ فاعلات عین مکسور و ت پیش کے ساتھ رکھتے ہین۔

استعمال۔ یہ زحاف۔ بحر بسیط۔ رجز سریع منسرح اور مقتضب مین واقع ہوتا ہے بحر خفیف اور مجتث مین نہین آتا ہے کیونکہ اس مین مستفعلن متصل ہے اور چوتھا حرف ساکن وتد مجموع مین واقع ہوا ہے نہ سبب خفیف مین۔

عصب - مفاعلتن کے لام کے ساکن کرنے کو کہتے ہین۔

مثال - مفاعلتن کے لام کو ساکن کیا تو مفاعلتن بسکون لام ہوا اوسکی جگہ مفاعیلن رکھا جاتا ہے۔

استعمال - یہ زحاف خاصکر بحر وافر مین واقع ہوتا ہے کیونکہ یہ رکن سوائے بحر وافر کے اور کسی بحرون مین نہین آتا ہے۔

قبض - پانچوین حرف ساکن کے گرانے کو کہتے ہین۔

مثال - مفاعیلن کے یا کو دور کرنے سے مفاعلن اور فعولن کے نون کو گرانے سے فعول لام کے پیش کے ساتھ ہوتا ہے۔

استعمال - یہ زحاف بحر طویل - ہزج - متقارب و مضارع مین آتا ہے۔

قصر - رکن کے آخر کے سبب خفیف کے حرف ساکن کے گرا دینے اور اسکے ماقبل کے حرف کے ساکن کرنے کو کہتے ہین۔

مثال - مفاعیلن سے نون گرادیا تو مفاعیل ساتھ مضموم لام کے اب لام کو ساکن کردیا تو مفاعیل بسکون لام ہوا اسی طرح فاعلاتن سے عام اسکے کہ متصل ہو یا منفصل فاعلات - فعولن - سے فعول اور مستفعلن سے مستفعل باقی رہیگا - مگر مستفعل کی جگہ مفعولن رکھتے ہین۔

قطع - رکن کے آخر سے وتد مجموع کے حرف ساکن کے گرانے اور

اوسکے پہلے والے حرف کے ساکن کرنے کو کہتے ہین۔

مثال۔ (۱) مستفعلن سے مستفعل لاطن سے فاعل اور

متفاعلن سے متفاعل لام کے سکون کے ساتھ ہوا اسکی جگہ مفعولن۔

فعلن بسکون عین اور فعلاتن بکسر عین استعمال کرتے ہین۔

(۳) یہ زحاف رکن فاعلاتن متصل مین اسطرح واقع ہوتاہی کہ اوسکے

آخر سے سبب خفیف گرادین اور اوسکے وتد مجموع یعنی علا کے حرف ساکن

یعنی الف کو گراکر لام ماقبل کو ساکن کرین پس فاعل باقی رہا اوسکی جگہ

فعلن بسکون عین رکھتے ہین۔

استعمال۔ یہ زحاف بحر رجز۔ کامل۔ رمل۔ متدارک۔ بسیط

مدید۔ سریع۔ خفیف۔ ومقتضب مین واقع ہوتا ہے۔

بحر مجتث مین سوائے فاعلاتن کے اور کسی رکن مین نہین آتاہی کیونکہ مستفعلن

اس بحر مین منفصل ہی اور منفصل کے آخر مین سبب خفیف ہوتاہی نہ وتد مجموع۔

بحر مضارع مین بھی بوجہ ہونے وتد مفروق کے نہین آتا ہے۔

کف۔ ساتوین حرف ساکن کے گرانے کو کہتے ہین بشرطیکہ وہ

ساکن سبب خفیف مین واقع ہوا ہو۔

مثال۔ مفاعیلن سے نون گرادیا تو مفاعیل ساتھ لام مضموم کے باقی

رہا اور کبھی فاعلاتن سے نون گرایا تو فاعلات ساتھ ت مضموم کے باقی رہا۔

استعمال - یہ زحاف بحر طویل - مدید - ہزج - رمل - خفیف مجتث اور مضارع مین ہوتا ہے -

وقف - مفعولات کے ت ساکن کرنے کو کہتے ہین -

مثال - مفعولات کی ت کو ساکن کیا تو مفعولات بسکون ت ہوا اوسکی جگہ مفعولان رکھتے ہین -

استعمال - یہ زحاف صرف بحر سریع - منسرح اور مقتضب مین آتا ہے -

نکتہ سیوم اصطلاحات زحافات مرکبہ فاعلاتن و مفاعیلن

بتر - فعولن مین حذف اور قطع کے جمیع کرنے کو کہتے ہین -

مثال - فعولن کا لُن بوجہ حذف کے اور واؤ بوجہ قطع کے نکالدیا گیا تو فع بسکون عین رہگیا - اسیطرح فاعلاتن سے فاعل او سمفاعیلن سے مفاع رہگیا -

استعمال - یہ زحاف بحر متقارب اور ہزج مین ہوتا ہے اور شاید مضارع اور طویل مین بھی ہوتا ہو -

جحف - بہ فتح جیم و سکون حای مہملہ - فاعلاتن کو خبن کرکے اوسمین سے فاصلہ صغرا کے گرانے کو کہتے ہین -

مثال - فاعلاتن کو خبن کیا تو فعلاتن ہوا اوس مین سے فعلا کو ساقط کیا تو تن رہا اوسکی جگہ فع رکھا -

استعمال - بحر ہزج و منسرح و سریع مین آتا ہے -

خزل - اجتماع اضمار اور طیٔ کو کہتے ہین -

مثال - متفاعلن سے اضمار ہو کر متفاعلن بسکون ت ہوا پھر طیٔ ہو کر متفعلن ہوا -

استعمال - سوائے اس رکن کے اور کسی رکن مین نہین واقع ہوتا ہے اور سوائے بحر کامل کے اور کسی بحر مین نہین ہوتا ہے -

خبل - اجتماع خبن اور طیٔ کو کہتے ہین -

مثال - مستفعلن سے طی کر کے مستعلن ہوا اوسکو خبن کیا تو متعلن ہوا اوسکی جگہ فعلتن رکھتے ہین - اسیطرح مفعولات کی جگہ فعلات رکھنا چاہیٔے -

استعمال - یہ دونون ارکان بحر منسرح وغیرہ مین آتے ہین -

خلع - بالفتح - اجتماع خبن اور قطع کو کہتے ہین -

مثال - مستفعلن سے خبن ہو کر متفعلن ہوا پھر قطع ہو کر متفعل ہوا اوسکی جگہ فعولن ستعمال ہوتا ہی اسیطرح فاعلن سے فعل ہوا -

ربع - بالفتح - فاعلاتن مین خبن و قطع و بتر کے اجتماع کو کہتے ہین -

مثال- فاعلاتن سے فعل بسکون لام ہوا-

استعمال- بحر رمل و مضارع مین آتا ہے-

شکل- فاعلاتن متصل مین خبن اور کف کے جمع کرنیکو کہتے ہین یعنی اوسمین خبن اور کف دونون زحاف عمل مین آوین-

مثال- فاعلاتن سے الف کا بسبب خبن کے اور نون بسبب کف کے گرادیا تو فعلات عین مکسور اور ت مضموم کے ساتھ رہا-

استعمال- یہ زحاف بحر رمل- مدید- خفیف- اور مجتث مین واقع ہوتا ہے-

عقص- اجتماع خرم ونقص کو کہتے ہین-

مثال- مفاعلتن سے حرف اول و ہفتم کو ساقط کیا و پنجم کو ساکن کیا- فاعلت ہوا اوسکی جگہ مفعول رکھتے ہین-

عقل- مفاعلتن معصوب کے مقبوض کرنے کو کہتے ہین-

مثال- مفاعلتن معصوب ہوکر مفاعیلن اوسکی جگہ ہوا اب اس مفاعیلن مین قبض کیا تو یا گر گیا اور مفاعلن رہگیا-

استعمال- یہ زحاف مختص رکن مفاعلتن سے ہے اور جب رکن مفاعلن بحر وافر مین ہوگا تو اوسکو معقول کہین گے مقبوض ہرگز نہین کہین گے-

قص - متفاعلن مضمر کے مخبون کرنے کو کہتے ہین -

مثال - متفاعلن کی ت بسبب اضمار کے ساکن ہوئی اوسکو خبن کرکے گرادیا تو مفاعلن رہگیا -

نوٹ - یہ مفاعلن مشتبہ ہوتا ہے مستفعل مخبون سے مگر فرق یہ ہے کہ مفاعلن موقوص سے بدلا ہو -

استعمال - یہ زحاف سوائے بحر رمل کے اور کسی بحر مین نہین آتا ہے -

قطف - رکن مفاعلتن مین عصب اور حذف کے اجتماع کو کہتے ہین -

مثال - مفاعلتن کا لام بسبب عصب کے ساکن ہوا اور سبب خفیف آخر یعنی تن بسبب حذف کے گرگیا مفاعل بسکون لام رہا اوسکی جگہ فعولن رکھا جاتا ہے -

استعمال - یہ زحاف صرف بحر وافر مین آتا ہے -

کسف - مفعولات مین وقف اور کف کے اجتماع کو کہتے ہین - یا یون کہئے کہ مفعولات کے ساتوین حرف ساکن کے گرانے کو کہتے ہین -

مثال - مفعولات کی ت کو اول بسبب وقف کے ساکن کیا پھر اوسکو بسبب کف کے گرادیا تو مفعولا باقی رہا اوسکی جگہ مفعولن رکھینگے -

استعمال - یہ زحاف بحر سریع و منسرح و مقتضب مین آتا ہے -

منحور - رکن مفعولات مین جبکہ جدع واقع ہو کر فلاع رہجاتا ہے اوس مین سے الف کے گرانے کو کہتے ہین -

مثال - مفعولات مین جدع ہو کر فاع رہا اوس مین سے الف گرادیا تو فع رہگیا -

استعمال - بحر ہزج منسرح وسریع مین آتا ہے -

نقص - اجتماع اضمار اور طی کا رکن متفاعلن مین ہے -

مثال - رکن متفاعلن سے پہلے ت کو اضمار کر کے ساکن کیا بعدہٗ طی کر کے چوتھے حرف ساکن یعنی الف کو گرادیا تو متفعلن ہوا اوسکی جگہ مفتعلن رکھتے ہین -

استعمال - یہ زحاف صرف بحر کامل مین ہوتا ہے -

نکتہ چہارم اصطلاحات جو کہ زحاف خزم مین حسب موضع وموقع کے علیحدہ علیحدہ نام سے کہے گئے ہین

ابتر - جس وقت مفاعیلن مین خرم کو حسب کے ساتھ جمع کرین یعنی میم بسبب خرم کے ۔ اور دونون سبب خفیف یعنی عی و لن کو بوجہ حسب کے گرادین تو فا باقی رہا - اوسکو فع سے بدل دینگے اسکو ابتر کہتے ہین -

اثلم - فعولن سے ف کو بوجہ خرم کے گرادین تو عولن رہا اوسکی جگہ

فعلن بسکون عین رکھتے ہین اسکو اثلم کہتے ہین۔

ثرم - اگر فعولن مین خرم کو قبض کے ساتھہ جمع کرین یعنی ف کو بسبب خرم کے اور نون کو بوجہ قبض کے گرادین تو عول بہ ضم لام ہوگا۔ اوسکو فعل سے یا فلع سے بدل دینگے اسکو ثرم کہتے ہین۔

استعمال - یہ بحر طویل و متقارب مین آتے ہین۔

جمم - مفاعلتن سے بسبب عصب کے لام ساکن ہوکر اور بوجہ قبض کے مفاعلتن رہا اوسکی جگہ مفاعلن رکھا گیا۔ اب اس مفاعلن کی میم کو بسبب خرم کے گرادیا تو فاعلن رہا اسکو جمم کہتے ہین۔

خرب - جب مفاعیلن مین خرم کو کف کے ساتھہ جمع کیا یعنی میم بسبب خرم کے اور نون بسبب کف کے گرادیا تو فاعیل رہا لام مضموم کیساتھہ اوسکی جگہ مفعول بضم لام رکھدیا اسکو اخرب کہتے ہین۔

استعمال - یہ بحر ہزج و مضارع مین آتا ہے۔

زلل - اجتماع خرم و ہتم کو کہتے ہین۔

مثال - مفاعیلن مین خرم کیا فاعیلن رہا اوسمین تن ساقط ہوا فاعی رہا۔ پھر یا حرکت ماقبل کی وجہ سے گرے فاع رہا۔

غضب - اگر مفاعلتن سے میم بسبب خرم گرادیا تو فاعلتن رہا اسکو غضب کہتے ہین۔

استعمال - یہ صرف بحر وافر مین ہوتا ہے -

قصم - اگر مفاعلتن - مین خرم اور عضب کو جمع کیا تو میم سبب خرم گرا دیا اور لام کو بسبب عضب کے ساکن کیا تو فاعلتن بسکون لام باقی رہا اوسکی جگہ مفعولن استعمال کرتے ہین اسکو اقصم کہتے ہین -

ہتم - جب مفاعیلن مین حذف اور قصر جمع کیا یعنی لن سبب خفیف کے گرا دیا تو مفاعی باقی رہا پھر یائے تحتانی کو بسبب قصر کے گرا دیا اور عین کو ساکن کر دیا تو مفاع باقی رہا اسکو ہتم کہتے ہین -

نکتۂ پنجم - نام مزاحف

نام مزاحف	نام زحاف	نام مزاحف	نام زحاف
ابتر	بتر	مجبوب	جب
اثرم	ثرم	مجدوع	جدع
		محذوذ	حذذ
اثلم	ثلم	محذوف	حذف
اجم	جمم	مخبون	خبن
اخرب	خرب	مخلع	خلع
اخرم	خرم	مزال	اذالہ

نام مزاحف	نام زحاف	نام مزاحف	نام زحاف
اشتر	شتر	مربوع	ربع
اصلم	صلم	مرفع	رفع
اقصم	قصم	مرفل	ترفیل
اہتم	ہتم	مسبغ	تسبغ
بغض	غضب	مشتعبث	تشعبث
		مشکول	شکل
مضمر	اضمار	مطوی	طیّ
معصوب	عصب	معقول	عقل
مقبوض	قبض	مقصور	قصر
مقطوع	قطع	مقطوف	قطف
مکسوف	کسف	مکفوف	کف
موقوص	وقص	موقوف	وقف
ناقص	نقص		

فصل ہفتم

چونکہ زحافات مین چند زحاف ایسے ہین جو عام طور پر واقع ہوتے ہین اور چند مختص ہین خاص ارکان کے لیے پس

جو زحاف واقع ہوتے ہین وہ ان ارکان مین کہ جس مین خاص زحاف واقع ہو چکے پھر عام طور پر واقع ہو سکتے ہین اسلئے اونکے ایک ایک دائرے لکھے جاتے ہین۔

دائرہ اول زحافات جو عام طور پر واقع ہوتے ہین اور وہ سترہ ہین

اذالہ	ترفیل	تسبیغ	حذذ
حذف	خبن	خرم	رفع
طئ	قبض	قصر	قطع
کف	مرکب	خیل	خلع

فروعات ارکان

مفاعیلن - مفاعی لن۔ وتد مجموع سبب خفیف سبب خفیف

نام زحاف	مزاحف مع تفعیل	اجزائے ارکان	اصول ارکان	کیفیت
مسبغ	مفاعیلان	مفاعی۔لان ساکن	وتد مجموع سبب خفیف سبب خفیف	الف و نون یکجا ہوئے ایک ساکن ہوا۔
مجبوب	فَعَل	فَعَل	وتد مجموع	بفتح فا و عین و سکون لام
محذوف	فعولُن	فعو۔لن	وتد مجموع سبب خفیف	

نام زحاف	رکن مزاحف	جزو ارکان	اصول ارکان	کیفیت
اخرم	مفعولن	مف × عو × لُن	سبب خفیف × سبب خفیف × سبب خفیف	
مقبوض	مفاعلن	مفا × علن	وتد مجموع × وتد مجموع	
مقصور	مفاعیل	مفا × عی × ل ساکن	وتد مجموع × سبب خفیف ل ساکن	
مکفوف	مُفاعیلُ	مفا × عیل	وتد مجموع × وتد مفروق	
ابتر	فع	فع	سبب خفیف	بسکون عین
اثرم	فَعَل	فعل	وتد مجموع۔	
	فاع	فاع	سبب خفیف ع ساکن	
اخرب	مفعول	مف × عو × ل	سبب خفیف × سبب خفیف ل مضموم	
مزال	فاع	فاع	سبب خفیف × ع ساکن	
اشتر	فاعلن	فا × علن	سبب خفیف × وتد مجموع	
اہتم	فعول	فعو × ل ساکن	وتد مجموع × لام ساکن	
مقبوض مسبغ	فاعلان	فا × علا × ن ساکن	سبب خفیف × وتد مجموع ن ساکن	
اخرم مسبغ	مفعولان	مف × عو × لا × ن وقف	سبب خفیف × سبب خفیف × سبب خفیف ن وقف	
اشتر مسبغ	فاعلان	فا × علان	سبب خفیف × وتد مجموع × ن وقف	
محذوف مسبغ	فعولان	فعو × لا × ن وقف	وتد مجموع × سبب خفیف × ن ساکن	

نام زحاف	رکن زحاف شدہ	تجزیۂ ارکان	اصول ارکان	کیفیت
	مستفعلن	مس × تف × علن	سبب خفیف × سبب خفیف × وتد مجموع	متصل
	مستفعلن	مس × تفع × لن	سبب خفیف × وتد مجموع × سبب خفیف	منفصل
مذال	مستفعلان	مس × تف × علا - ن ساکن	سبب خفیف × سبب خفیف × وتد مجموع ن ساکن	مستفعلن متصل ہے
مرفل	مستفعلاتن	مس × تف × علا × تن	سبب خفیف × سبب خفیف × وتد مجموع × سبب خفیف	
محذوذ	فعلن	فع × لن	سبب خفیف × سبب خفیف	عین ساکن ہے
مخبون	مفاعلن	مفا × علن	وتد مجموع × وتد مجموع	یہ زحاف منفصل اور متصل دونوں میں یکساں ہے۔
مرفع	فاعلن	فا × علن	سبب خفیف × وتد مجموع	
مطوی	مفتعلن	مف × تعلن	سبب خفیف × فاصلہ صغرا	
مقطوع	مفعولن	مف × عو × لن	سبب خفیف × سبب خفیف × سبب خفیف	
خبل	فعلتن	فعلتن	فاصلہ کبرا یعنی سبب ثقیل مع وتد مجموع	
خلع	فعولن	فعو × لن	وتد مجموع × سبب خفیف	
مخبون مذال	مفاعلان	مفا × علا × ن ساکن	وتد مجموع × وتد مجموع × ن ساکن	یہ زحاف صرف منفصل میں ہوتا ہے
مذال مطوی	مفتعلان	مف × تعلا × ن ساکن	سبب خفیف × فاصلہ صغرا × ن ساکن	
مرفع مذال	فاعلان	فا × علا × ن ساکن	سبب خفیف × وتد مجموع × ن ساکن	
مق...	مفعولن	مف × عو × لن	سبب خفیف × سبب خفیف × سبب خفیف	

نام زحاف	رکن زحاف شدہ	تجزیہ ارکان	اصول ارکان	کیفیت
	فاعلاتن	فا × علا × تن	سبب خفیف × وتد مجموع × سبب خفیف	متصل جو مصرع میں آتا ہے -
	فاعلاتن	فاع × لا × تن	وتد مفروق سبب خفیف × سبب خفیف	منفصل
مسبغ	فاعلیان	فاع × لی آ × ن ساکن	وتد مفروق سبب خفیف سبب خفیف ن ساکن	
مشتعث	مفعولن	مف × عو × لن	سبب خفیف - سبب خفیف - سبب خفیف	
محذوف	فاعلن	فا × علن	سبب خفیف × وتد مجموع	
مخبون	فعلاتن	فعلا × تن	فاصلہ صغرا × سبب خفیف	
مقصور	فاعلان یا فاعلات	فا × علا × ت ساکن	سبب خفیف × وتد مجموع × ت ساکن	اصل میں عین ساکن ہے
مقطوع	فعلن	فع × لن	سبب خفیف × سبب خفیف	
مکفوف	فاعلات	فاع × لات	وتد مفروق × وتد مفروق	عین مکسور تے مضموم
بتر	فاعل	فا × عل	سبب خفیف × سبب خفیف ×	عین مکسور لام ساکن
مجحوف	فع	فع	سبب خفیف	عین ساکن
مربوع	فعل	فعل	وتد مجموع	بفتح فا و عین و سکون لام
مشکول	فعلات	فع × لا × ت مضموم	سبب ثقیل سبب خفیف × ت مضموم	
مخبون مقصور	فعلان	فع × لا × نون ساکن	سبب ثقیل سبب خفیف ن ساکن	
ابتر و نحف	فعلن	فع × لن	سبب خفیف × سبب خفیف	سکون عین

نام زحاف	رکن زحاف زدہ	تجزیۂ ارکان	اصول ارکان	کیفیت
مقطوع مسبغ	فعلان	فع × لا × ن ساکن	سبب خفیف سبب خفیف ن ساکن	فع کا عین ساکن ہے
	مفعولاتُ	مف × عو × لاتُ	سبب خفیف × سبب خفیف وتد مفروق	
مجدوع	فاع	فاع	وتد مفروق	بفتح فا وکسرِ عین
مخبون	فعولاتُ	فعو × لاتُ	وتد مجموع × وتد مفروق	بضم تا
مرفوع	مفعولُ	مف × عولُ	سبب خفیف × وتد مفروق	
اصلم	فعلن	فع × لن	سبب خفیف × سبب خفیف	بسکون عین
مطوی	فاعلاتُ	فاع × لاتُ	وتد مفروق × وتد مفروق	
موقوف	مفعولان	مف × عو × لا × ن ساکن	سبب خفیف سبب خفیف سبب خفیف	ن ساکن
مخبول	فعلاتُ	فع × لاتُ	سبب ثقیل × وتد مفروق	بکسرہ عین وضمہ تا
مکسوف	مفعولُن	مف × عو × لن	سبب خفیف سبب خفیف سبب خفیف	
منحور	فع	فع	سبب خفیف	بسکون عین
مخبون موقوف	فعولات	فعو × لا × ت ساکن	وتد مجموع × سبب خفیف	ت ساکن
مطوی موقوف	فاعلات	فاع × لا × ت ساکن	وتد مفروق × سبب خفیف	ت ساکن
مطوی مکسوف	فاعلن	فاع × لن	وتد مفروق - سبب خفیف	بکسرہ عین
مخبون مکسوف	فعولُن	فعو × لن	وتد مجموع × سبب خفیف	

زحاف	ارکان زحاف شدہ	تقسیم ارکان	اصول ارکان	کیفیت
مسبغ	فعولان	فعو + لا + ن ساکن	وتد مجموع + سبب خفیف	ن ساکن
محذوف	فعل	فعل	وتد مجموع	بفتح فا و عین و لام ساکن
مقبوض	فعول	فعو + ل	وتد مجموع + لام مضموم	
مقصور	فعول	فعو ل	وتد مجموع + لام ساکن	
ابتر	فع	فع	سبب خفیف	بسکون عین
اثلم و اصلم	فعلن	فع + لن	سبب خفیف + سبب خفیف	سکون عین
اثرم	فاع و فعل	فاع + و فعل عین ساکن	وتد مفروق۔	
اثلم مسبغ	فعلان	فع + لا + ن ساکن	سبب خفیف سبب خفیف	نون ساکن
	فاعلن	فا + علن	سبب خفیف + وتد مجموع	
مذال	فاعلان	فا + علا + ن ساکن	سبب خفیف + وتد مجموع	نون ساکن
مرفل	فاعلاتن	فا + علا + تن	سبب خفیف + وتد مجموع + سبب خفیف	
محذوف	فع	فع	سبب خفیف	بسکون عین
مخبون	فعِلن	فعِلن	فاصلہ صغرا۔	
مقطوع	فعلن	فع + لن	سبب خفیف + سبب خفیف	بسکون عین
مقطوع	فعل	فعل	وتد مجموع	بفتح فا و عین و سکون لام

زحافات	رکن زحاف شدہ	تجزیۂ ارکان	اصول ارکان	کیفیت
	متفاعلن	متفا + علن	فاصلۂ صغرا + وتد مجموع	
مذال	متفاعلان	متفاعلا + ن ساکن	فاصلۂ صغرا + وتد مجموع	ن ساکن
اضمار	مستفعلن	مس تف + علن	سبب خفیف سبب خفیف + وتد مجموع	بکسرہ عین
	متفاعلن	مت + فا + علن	سبب خفیف سبب خفیف وتد مجموع	
مرفل	متفاعلاتن	متفا + علاتن	فاصلۂ صغرا + وتد مجموع + سبب خفیف	
محذوذ	فعِلن	فع + لن	فاصلۂ صغرا یعنی سبب ثقیل	سبب خفیف -
مقطوع	فعلاتن	فعلا + تن	فاصلۂ صغرا + سبب خفیف	بکسرہ عین
خزل	متفعلن	مت + فعلن	سبب خفیف + فاصلۂ صغرا	
موقوص	مفاعلن	مفا + علن	وتد مجموع + وتد مجموع	بکسرہ عین
نقص	مفتعلن	مف + تعلن	سبب خفیف + فاصلۂ صغرا	بفتحہ عین
	مفاعلتن	مفا + علتن	وتد مجموع فاصلۂ صغرا	
معصوب	مفاعیلن	مفا + عی + لن	وتد مجموع سبب خفیف سبب خفیف	
عصص	مفعول	مف + عول	سبب خفیف + وتد مفروق	
معقول	مفاعلن	مفا + علن	سبب خفیف + وتد مجموع	بکسرہ عین
معطوف	فعولن	فعو + لن	وتد مجموع + سبب خفیف	

جمم	فاعلن	فا× علن	سبب خفیف × وتد مجموع	بکسرہ عین
بغض	فاعلتن	فا× علتن	سبب خفیف × فاصلہ صغرا	
اقصم	مفعولن	مف× عو× لن	سبب خفیف سبب خفیف سبب خفیف	

دایرہ دویم زحافات جو خاص خاص رکن مین واقع ہوتے ہین اور یہ شمار مین ۲۵ پچیس ہین

زحافات جو خاص ارکان مین لگتے ہین	ارکان جنمین زحافات واقع ہوتے ہین	زحافات لگ کر کیا ہوا	زحافات جو خاص ارکان مین لگتے ہین	ارکان جنمین زحافات واقع ہوتے ہین	زحاف لگ کر کیا ہوا
اضمار	متفاعلن	مستفعلن	عقل	مفاعلتن	مفاعلن
تشعیث	فاعلاتن	مفعولن	قص	متفاعلن مضمر	مفاعلن
حسب	مفاعیلن	فعل	کسف	مفعولات	مفعولن
جدع	مفعولات	فاع	نقص	متفاعلن	مفتعلن
صلم	مفعولات	فعلن بسکون عین	ثرم	فعولن	فعل بسکون عین
عصب	مفاعلتن	مفاعیلن	ثلم	فعولن	فعلن بسکون عین
وقف	مفعولات	مفعولان	جم	مفاعلتن	فاعلن
مرکب	فعولن	فع	خرب	مفاعیلن	مفعول بضم لام

بتر	فاعلاتن	فاعل	غضب	مفاعلتن	فاعلتن
	مفاعیلن	مفاع	قصم	مفاعلتن	مفعولن
جحف	فاعلاتن	فع	ہستم	مفاعیلن	مفاعل بسکون عین
ربع	فاعلاتن	فعل بسکون لام	بتر	مفاعیلن	فع بسکون عین
شکل	فاعلاتن	فعلات متصیل	نقص	متفاعلن	مفتعلن
قطف	مفاعلتن	فعولن			

فصل نہم اوزان بحور مع مصرع تمثیل

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
ہزج مثمن سالم	مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن	۲۸	عبث حیران کرتے ہین نگاہون سے نہان ہوکر
ہزج مثمن مسبغ	مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلان	۲۹	خدا کی راہ سیدھی ہے اسی پر تم چلو جانان -
ہزج مثمن مقبوض	مفاعِلن مفاعِلن مفاعِلن مفاعِلن	۲۴	تم آئے ہو یہان صنم کہو تو کیا کرین نظر
ہزج مثمن مقبوض مسبغ	مفاعلن مفاعلن مفاعلن مفاعلان	۲۵	کہو تم ہم کرینگے کیا جو تم نہ آؤ گے یہان
	اسمین صرف عروض وضرب مسبغ ہے باقی مقبوض اور سب مین عین پہ کسرہ ہے		
ہزج مثمن اشتر	فاعلن مفاعیلن فاعلن مفاعیلن	۲۴	جام جم ملا جب سے جان من نہ آتے ہو -
ہزج مثمن اخرب	مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن	۲۴	مقبول خدا ہے وہ ممنونِ خدا جو ہے -

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
ہزج مثمن اخرب مکفوف مقصور	مفعول مفاعیل مفعول مفاعیل	۲۳	کبتک مجھے رکھوگے کشش و پیچ مین جانان
ہزج مثمن مقصور	مفاعیل مفاعیل مفاعیل مفاعیل	۲۴	ستم دیکھ جفا دیکھ وفا دیکھ عطا دیکھ
ہزج مثمن مقصور محذوف	مفاعیل مفاعیل مفاعیل فعولن	۲۳	نہ کھینچ آہ نہ کھینچ آہ ترا یار ہے نازک
ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف	مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن	۲۲	تمنے جو مجھے ماہ لقا مے نہ پلایا
ہزج مثمن مکفوف مقصور	مفاعیل مفاعیل مفاعیل مفاعیل	۲۴	رہا باقی نہ کچھ تمسے خدا جانے ستمگرا
ہزج مثمن مکفوف محذوف	مفاعیلُ مفاعیلُ مفاعیلُ فعولن	۲۳	حیا دیکھو وفا دیکھو کرم دیکھو عطا تم۔
ہزج اخرب مقبوض سالم مذال	مفعول مفاعلن مفاعیلن فاع	۲۱	مشغول عبادتش رہا کرتے ہین۔
ہزج اخرب مکفوف سالم مذال	مفعول مفاعیل مفاعیلن فاع	۲۱	منظور خدا جو ہے وہی ہوگا ٹھیک
ہزج اخرب مقبوض مکفوف مجبوب	مفعول مفاعلن مفاعیل فعل	۲۰	مفہوم کلام خود سمجھ لیگا صنم

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
ہزج اخرب سالم اخرم مذال	مفعول مفاعیلن مفعولن فاع	۲۱	معشوق خدا کو ہے مجبوری کیا
ہزج اخرب مقبوض سالم ابتر	مفعول مفاعلن مفاعیلن فع	۲۰	مفہوم کلام خود خدا ہی سمجھے
ہزج اخرب مقصور سالم ابتر	مفعول مفاعیل مفاعیلن فع	۲۰	معشوق خداوند ہمین ہین سن لو
ہزج اخرب سالم اخرب اہتم	مفعول مفاعیلن مفعول فعول	۲۱	معشوق ستمگر کو ہرگز تو نہ مان
ہزج اخرب سالم اخرم ابتر	مفعول مفاعیلن مفعولن فع	۲۰	مرغان چمن کو اب پکڑے کوئی
ہزج اخرب سالم اخرب مجبوب	مفعول مفاعیلن مفعول فعل	۲۰	مرغان چمن کو اب پکڑ لے تو بھلا
ہزج اخرب مقصور اہتم	مفعول مفاعیل مفاعیل فعول	۲۱	سُن لے تو اوسے یار وفادار نہ جان
ہزج اخرب مقبوض مقصور اہتم	مفعول مفاعلن مفاعیل فعول	۲۱	بازار ستم کبھی چلا ٹھیک نہین
ہزج اخرب مقصور مجبوب	مفعول مفاعیل مفاعیل فعل	۲۰	بتخانہ مرے یار وفادار نہ جا

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
ہزج اخرم اہتم	مفعولن مفعولن مفعولن فعول	۲۲	ہمکو تم جانے دو داوس در تک ضرور
ہزج اخرب مقصور محذوف	مفعولن مفعول مفاعیل فعولن	۲۲	ہم کو تم بتلاؤ ہوئی کون قباحت
ہزج اخرم اخرب مجبوب	مفعولن مفعولن مفعول فَعَل	۲۰	کب کہتے ہم تم کو بتلاؤ خبر
ہزج اخرم اشتر مقصور اہتم	مفعولن فاعلن مفاعیل فعول	۲۱	تم آتے جان من کبھی عید کے روز
ہزج اخرم مذال	مفعولن مفعولن مفعولن فاع	۲۱	ہمکو تم جانے دو اوس تک اسوقت
ہزج اخرم اخرب سالم مذال	مفعولن مفعول مفاعیلن فاع	۲۱	سچ سچ تم بتلا دو دلا کب ہے کام
ہزج اخرم اخرب مکفوف ابتر	مفعولن مفعول مفاعیلُ فع	۱۹	کب کب تم جاتے ہو دلا بولو سچ
ہزج اخرم مقبوض سالم ابتر	مفعولن مفاعلن مفاعیلن فع	۲۰	تم آتے جناب من خدا اِل جاتا
ہزج اخرم ابتر	مفعولن مفعولن مفعولن فع	۲۰	چہرہ زاہد کا کب روشن دیکھا

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
ہزج اخرم اخرب سالم ابتر	مفعولن مفعول مفاعیلن فع	۲۰	سب کہتے ہین تمکو خدا کا بندہ
ہزج اخرم مقبوض مقصور مجبوب	مفعولن مفاعلن مفاعیل فعل	۲۰	جبتک تم دغا دینی دلا چھوڑ نہ دو
ہزج اخرم مقبوض مکفوف ابتر	مفعولن فاعلن مفاعیل فع	۱۹	ہم تمسے کاہے کو صنم روٹھینگے
ہزج مسدس سالم	مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن	۲۱	بدولت تیرے مجکو ہے یہ آسانی
ہزج مسدس مقصور	مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل	۲۰	تمہارے دردمندون مین وہ تھا یار
ہزج مسدس محذوف	مفاعیلن مفاعیلن فعولن	۱۹	دلا یکتا ہوا راہ عشق مین تم
ہزج مسدس مکفوف مقصور	مفاعیل مفاعیل مفاعیل	۱۸	خدا جانے کہ تم کرتے جفا کیون
ہزج مسدس مکفوف محذوف	مفاعیل مفاعیل فعولن	۱۷	دولاے ہو پیارے ہو ہمارے
ہزج مسدس اخرب مقبوض	مفعول مفاعلن مفاعیلن	۱۸	کہتے ہین کہ وہ نگار آتا ہے

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
ہزج مسدس اخرب مقبوض مقصور	مفعولُ مفاعلن مفاعیل	١٧	مقبول خدا ہے جب تری بزم
ہزج مسدس اخرب مقبوض محذوف	مفعولُ مفاعلن فعولُن	١٦	دیوانہ روئے یار ہون مین
ہزج مسدس اخرم اشتر مقصور	مفعولن فاعلن مفاعیل	١٧	ہم کو تم کرنے دو دلا عید
ہزج مسدس اخرب مقبوض مسبغ	مفعول مفاعلن مفاعیلان	١٩	ہین دل سے ترے تو ہم بہت نالان
ہزج مسدس اخرب مقبوض مکفوف	مفعول مفاعلن مفاعیل	١٦	منظور خدا جو ہے خدا جانے
ہزج مسدس اخرم اشتر محذوف	مفعول فاعلن فعولن	١٦	دیکھا ہے روئے یار ہم نے
بحر رجز مثمن سالم	مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن	٢٨	ساغر مے گلگون مجھے دیدے صنم صدقے ترے
بحر رجز مثمن مذال	مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلان	٢٩	ہے یہ غضب تم کر رہے ہو پھر دغا بد قولیان
بحر رجز مثمن مطوی	مفتعلن مفتعلن مفتعلن مفتعلن	٢٤	کیسے وفا یار وفادار جہان سب کے ساتھ

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر رجز مثمن مطوی مخبون	مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلن	۲۴	خون جو کیا ہے بیگنہ تو نے مرا دلا سمجھ
بحر رجز مثمن مطوی مذال	مفتعلن مفتعلن مفتعلن مستفعلان	۲۴	کرے وفا یار وفادار جہان سب ہے یہان
بحر رجز مثمن مخبون مطوی	مفاعلن مفتعلن مفاعلن مفتعلن	۲۴	ہے بیگنہ تمنے کیا بلا سمجھ اتنا غضب
بحر رجز مثمن مطوی مخبون مقطوع	مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفعولن	۲۴	تمکو صنم خدا قسم ہمکو خبر دیدینا
بحر رجز مسدس سالم	مستفعلن مستفعلن مستفعلن	۲۱	ہمکو ملا جو لطف کوئے یار مین
بحر رجز مسدس مخبون	مفاعلن مفاعلن مفاعلن	۱۸	خدا قسم دلا بڑے غضب ہو تم
بحر رمل مثمن سالم	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن	۲۸	کیا بیان ہو دلکا اونکی کب وہ خوش رہتے ہین مجھے
بحر رمل مثمن مسبغ	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلیان	۲۹	کیا دکھائین زخم دل ہم کھل رہا ہے گلستان بان
بحر رمل مثمن مخبون	فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلاتن	۲۴	در جانان تو مجھے دیکھنا دشوار ہوا اب

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر رمل مثمن مقصور	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات	۲۷	غیر اب کہتے ہین مجکو چھوڑدے تو کوئے یار
بحر رمل مثمن محذوف	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن	۲۶	درد دل غیرون کے آگے ہم بیان کیونکر کرین
بحر رمل مثمن مخبون مشعث	فعلاتن فعلاتن فعلاتن مفعولن	۲۴	در جانان تو مجھے دیکھنا دشوار اب ہوگا
بحر رمل مثمن مشکول مکفوف مسبغ	مفعلات فاعلاتن فاعلات فاعلیان	۲۶	در جانمن کھلا ہے سجدہ کرو زاہد یہان
بحر رمل مشکول	فعلات فاعلاتن فعلات فاعلاتن	۲۴	نہ خدا ہی ہمسے راضی نہ یہ بت ہی ہمسے مائل
بحر رمل مثمن مخبون مسبغ	فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلیان	۲۶	درد دل ہم تو تجھے کہہ نہین سکتے کبھی جانان
	فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلیان	۲۰	در مولا تو مجھے دیکھنا ہوگا کبھی جانان
	فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلات	۲۴	درد دل ہم تو تجھے کہہ نہین سکتے مرے یار
بحر رمل مثمن مخبون مقصور	فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلات	۳۳	در مولا تو مجھے دیکھنا ہوگا اے یار۔

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر رمل مثمن مخبون محذوف	فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن	۲۳	بت تو لاکھون ہین مگر اونسے خدا کیون ہوئے
بحر رمل مثمن مخبون مقطوع	فعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن	۲۲	درِ مولا تو مجھے دیکھنا ہوگا لازم
بحر رمل مثمن مخبون مقطوع مسبغ	فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان	۲۴	رازِ دل تمسے کہین تاکہ تمہارا احسان
بحر رمل مخبون مجحوف	فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فع	۲۱	رازِ دل یار کبھی کہہ نہین سکتا وہ
بحر رمل مسدس سالم	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن	۲۱	حال جانان کیا کہین اب چپ رہین ہم
بحر رمل مسدس مقصور	فاعلاتن فاعلاتن فاعلات	۲۰	سُن لو جانان جو کہین ہم دلکی بات
بحر رمل مسدس محذوف	فاعلاتن فاعلاتن فاعلن	۱۹	پارسائی آج کل کی زور ہے۔
بحر رمل مسدس مخبون مقصور	فاعلاتن فاعلاتن فعلات	۱۸	کیا کہین ہم کہ خدا کی ہے یہ بات
بحر رمل مسدس مخبون محذوف	فاعلاتن فعلاتن فعلن	۱۷	کب کہا ہمنے دیا تمنے قسم

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر رمل مسدس مخبون مقطوع	فاعلاتن فعلاتن فعلن	۱۷	جائین گے ہم نہ کبھی اوس در تک
بحر رمل مسدس مشعث مقصور	فاعلاتن فعلاتن فعلان	۱۸	داغ دل بستہ مین آتش ہے آہ
بحر منسرح مثمن سالم	مستفعلن مفعولات مستفعلن مفعولات	۲۸	فارسی اور اردو مین یہ بحر سالم استعمال نہین ہوتا
بحر منسرح مثمن مطوی مقصور	مفتعلن فاعلات مفتعلن فاعلات	۲۴	ہمپہ دلا مہربان گرچہ رہا ساری رات
بحر منسرح مثمن مطوی مکسوف	مفتعلن فاعلات مفتعلن فاعلن	۲۳	ہمپہ دلا مہربان گرچہ رہئی ساری رات
بحر منسرح مثمن مطوی مکسوف	فاعلن مفتعلن مفتعلن فاعلن	۲۲	تمنے دل ہمپہ کیا ظلم وستم بے سبب
	مفتعلن فاعلن مفتعلن فاعلن	۲۲	ہمپہ کیا تمنے دل ظلم وستم بے سبب
بحر منسرح مثمن مطوی مجدوع	مفتعلن فاعلات مفتعلن فاع	۲۱	ہمپہ دلا مہربانی گرچہ نہ رکھو گے۔

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر منسرح مثمن مطوی منحور	مفتعلن فاعلات مفتعلن فع	۲۰	ہمپہ دلا مہربانی گرچہ نہ رکھتے
بحر منسرح مطوی مکشوف منحور مجدوع	مفتعلن فاعلن مفتعلن فع	۱۹	ہمپہ دلا راز خدا اب کھلے گا کب
بحر منسرح مسدس مطوی	مفتعلن فاعلات مفتعلن	۱۸	نالۂ دل نارسا ہے اب تو دلا
بحر منسرح مسدس مطوی مقطوع	مفتعلن فاعلات مفعول	۱۷	حالت دل کیا کہون مین مہرو کو
بحر مضارع مثمن سالم	مفاعیلن فاعلاتن مفاعیلن فاعلاتن	۱۸	یہ بحر سالم اُردو مین نہین استعمال ہوتا
بحر مضارع مثمن اخرب	مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن	۲۴	دنیا کا کارخانہ دیکھا تھا دیکھتے ہین
بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف	مفعول فاعلات مفاعیل فاع	۲۰	دنیا کا کاروبار خدا دیکھتا ہے
بحر مضارع اخرب محذوف	مفعول فاعلاتن مفعول فاعلن	۲۲	تمکو بھی راز جانان معلوم کیا نہین
بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف مقصور محذوف	مفعول فاعلات مفاعیل فاعلات	۲۳	مرنے کی جا تو خوب ہے تیری ہی بارگاہ

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
	مفعول فاعلات مفاعیل فاعلان	٢٣	مرنیکی جاتو اچھی ہے تیرا ہی آستان
	مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن	٢٢	مرنیکی جاتو خوب ہے تیرا دلا چمن
	مفعول فاعلان مفاعیل فاعلات	٢٢	مرنیکی کب خبر ہے تجھے یار باصفات
	مفعول فاعلات مفعول فاعلات	٢٢	مرنیکی جاتو اچھی اب تمکو ہے جناب
بحر مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف	مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن	٢٢	ہم دیر مین جاتے نہین بتخانہ سمجھکر
بحر مضارع مثمن مکفوف مقصور	مفاعیل فاعلان مفاعیل فاعلان	٢٤	مراجب ہوے ایجان خدا جب ہو نگہبان
بحر مضارع مسدس مکفوف محذوف	مفاعیل فاعلات فعولن	١٨	کرامات باصفا تو ذرا سُن
بحر مضارع مسدس اخرب مکفوف	مفعول فاعلات مفاعیلن	١٨	شکوہ ہے یار کا نہ شکایت کچھ
	مفعول مفاعیل فاعلاتن	١٨	ہمکو تو تمہاری ہی یاد ہے بس

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر مضارع مسدس اخرب محذوف	مفعول فاعلات فعولن	۱۶	ہمسے تو ظاہرانہ بر تمنا
بحر مضارع مسدس اخرب مقصور	مفعول فاعلات مفاعیلن	۱۸	دیتی ہے زلف یار ہمین دھوکا
بحر مقتضب سالم	مفعولات مستفعلن مفعولات مستفعلن	۲۱	یہ بحر سالم اُردو فارسی مین نہین آتی۔
بحر مقتضب مثمن مطوی مقطوع	فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن	۲۴	خوش نصیبی کب کب سمجھوگے تم صنم میری
بحر مقتضب مثمن مطوی	فاعلات مفتعلن فاعلات مفتعلن	۲۴	یار بیوفا سے مجھے شوخ دلربا سے مجھے
بحر مجتث مثمن سالم	مستفعلن فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن	۲۶	فارسی اور اُردو کی شاعری مین مستعمل نہین
بحر مجتث مثمن مخبون	مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن	۲۴	ہے زخم دل سے گل تر کو آرزوے طراوٹ
بحر مجتث مثمن مخبون مسبغ	مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتان	۲۵	غبار دل کو برا تو خدا کرے کہ سمجھے یان
بحر مجتث مثمن مخبون مقصور	مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلات	۲۳	مری نظر مین تو کم حور خلد سے تو نہین

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر مجتث مثمن مخبون محذوف	مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن	۲۲	خدائی گر تا خدا ابھی ضرور ہو جاتا
	مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان	۲۳	کبھی نہ ان کو تو دیکھا تلاش زمین کہین
	مفاعلن مفعولن مفاعلن فعلن	۲۲	خدا کرے تم کم کم بناؤ سیکھو صنم
	مفاعلن مفعولن مفاعلن فعلان	۲۳	خدا کرے تم کم کم بناؤ سیکھو یہان
بحر مجتث مثمن مخبون مقطوع	مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن	۲۳	خدا بتون سے تمہارا مقابلہ کب ہو
بحر مجتث مثمن مخبون مقطوع مسبغ	مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلان	۲۳	خدا بتون سے تمہارا مقابلہ کب یان
بحر مجتث مسدس سالم	مستفعلن فاعلاتن فاعلاتن	۲۱	کب کب خدا تم سے ضد رکھتا ہے جانم
بحر متقارب مثمن سالم	فعولن فعولن فعولن فعولن	۲۰	مجھے گل کے ہنسنے پہ آتا ہے رونا
بحر متقارب مثمن مقصور	فعولن فعولن فعولن فعول	۱۹	ابھی مین تو بندہ گنہگار ہون

بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر متقارب مثمن محذوف	فعولن فعولن فعولن فعل	۱۸	لب بام کثرت جو یکسر ہوئی
بحر متقارب اثرم مقصور	فاع فعولن فاع فعول	۱۷	کب سے سنوگے راز شعور
بحر متقارب مثمن اثلم	فعلن فعولن فعلن فعولن	۱۸	کر تو خدا کو سجدہ دلا اب
بحر متقارب مثمن مقبوض اثلم	فعول فعلن فعول فعلن	۱۶	یہ عشق جانان بسا ہے دل مین
ایضاً سولہ ارکان کا	فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن فعول فعلن	۳۲	جو خوب دیکھا تجھے صنم ہم تو رنگ تیرا کچھ اور ہی ہے
	فعولن فعلن فعو لن فعلن فعولن فعلن فعو لن فعلن	۳۶	کروگے تم گر ستم جو ہم پر کہو تم اسکو سنائین کسکو
	مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن مفاعلاتن	۳۲	خدا خدا کر خدا خدا کر خدا خدا کر خدا خدا کر
بحر متقارب مسدس سالم	فعولن فعولن فعولن	۱۵	دلا ہو خدا تم ہمارے۔
بحر متدارک مثمن سالم	فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن	۲۰	راز دل جان من تم کبھی خود کہو۔

بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر متدارک مثمن مخبون	فعلن فعلن فعلن فعلن	۱۶	کریگا نہ ایسا کبھی بھی مراد ل
ایضاً آٹھ رکن کا	فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن فعلن	۳۲	ترے ہاتھوں سے کچھ مرے حق مین فرزانہ بھلا ہی ہوا نہ برا ہی ہوا
بحر متدارک مثمن مذال	فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن	۲۴	شب کو رشک زلف سیہ سے مہ کو رشک رو سے
بحر متدارک مثمن مقطوع	فعلن فعلن فعلن فعلن	۱۶	کب ہم تم سے کہتے ہین یہ
بحر متدارک مثمن مخبون مقطوع	فعلن فعلن فعلن فعلن	۱۶	ہم نے مضطر دیکھا دل کو
	فاعلن فعلن فاعلن فعلن	۱۶	حکم حق سمجھا کار بد نہ کر
بحر متدارک مسدس سالم	فاعلن فاعلن فاعلن	۱۵	راز دل کس سے کہین جز خدا
بحر متدارک مسدس مخبون	فعلن فعلن فعلن	۱۲	کرو تم نہ ایسا کبھی دل
بحر متدارک مسدس مخبون مقطوع	فعل فعل فعلن	۹	قسم نہ جب سنے تو

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر طویل مثمن سالم	فعولن مفاعیلن فعولن مفاعیلن	۲۴	سنو تم دلا مری کہ جب جب پکارین ہم
ایضاً	مفاعیلن فعولن مفاعیلن فعولن	۲۴	خدا کو تو سمجھ لے ترا دل گر صفا ہو
بحر طویل مثمن مقبوض	فعولن مفاعیلن فعولن مفاعلن	۲۳	سنو مری میرے دل ذرا ابھی جفا نہ کر
بحر مدید مثمن سالم	فاعلاتن فاعلن فاعلاتن فاعلن	۲۴	گر تمہین ہم کچھ کہین تم برا مانو نہین
ایضاً	فاعلن فاعلاتن فاعلن فاعلاتن	۲۴	سن لو تم گر ہمارا راز دل جان عالم
بحر مدید مثمن مخبون	فاعلاتن فعلن فاعلاتن فعلن	۲۲	جان عالم تیرے ہم کب فدا تھے بے سبب
بحر مدید مثمن محذوف	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن	۲۶	اشک سے اپنے بہا دون تجکو گردون تو سہی
بحر بسیط مثمن سالم	مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن	۲۴	ہم پر کبھی ہو کرم تب تو سہین ہم ستم
بحر بسیط مثمن مطوی	مفتعلن فاعلن مفتعلن فاعلن	۲۲	جا نہ کھلا ہون مین میرا جگر دیکھنا

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر بسیط مثمن مخبون	مستفعلن فعلن مستفعلن فعلن	۲۲	ہمپر کبھی تو صنم تو بھی کرم کریگا
بحر وافر مثمن سالم	مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن مفاعلتن	۱۸	ذرا جو کرم دکھادے صنم خدا کی قسم بھولینگے ہم
بحر کامل مثمن سالم	متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن	۲۸	مجھے آرزوئے وفا رہی تجھے مشق جور وجفا رہی
بحر کامل مضمر	متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن	۲۸	ساغر مئے گلگوں مجھے دیدے صنم اکبار اب
بحر عریض	مفاعیلن فعولن مفاعیلن فعولن	۲۴	دل لے ہمسے کرو تم وفا ہر دم برابر
بحر عمیق نئی بحر ہے	لن فعولن مفاعی۔ لن فعولن مفاعی	۲۴	ہم نہ تمسے جدا ہیں تم نہ ہمسے جدا ہو
	لن فعولن مفاعی۔ لن فعولن مفاعی	۲۴	پھر نہ ملتے برا کرتے قسم اب لاتم
بحر سریع سالم	مستفعلن مستفعلن مفعولات	۲۱	یہ بحر سالم مستعمل نہیں ہے۔
بحر سریع مطوی موقوف	مفتعلن مفتعلن فاعلان	۱۸	کب کہو گے راز نہاں جان جان
ایضاً مطوی مکسوف	مفتعلن مفتعلن فاعلن	۱۷	لائی قضا اوسکے تئیں اوسکے گھر

ان دونوں بحروں میں کسی استاد کے اشعار دیکھنے میں نہیں آئے

اس بحر مین کبھی عروض مین فاعلان اور ضرب مین فاعلن بھی لانا جائز ہے
اس بحر مین دو مصرعونکے دو وزن بھی ہو سکتے ہین یعنی ایک مصرع اور دوسرا اور

بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
	مفتعلن مفتعلن فاعلن	۱۷	شان خدا از خدا کچھ سمجھ
یا	مفتعلن مفعولن فاعلن	۱۷	کار خدا اب تم کب سمجھو گے
یا	مفتعلن مفعولن فاعلان	۱۸	راز خدا کردو تم اب بیان
یا	مفتعلن مفعولن فاعلات	۱۸	کیا کہین اوس بت کی اب ہم صفات

۳ کبھی دو مصرع دو وزن کے ہوتے ہین یعنی ایک اور دوسرا اور

بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
	مفعولن مفعولن فاعلن	۱۷	جب ہم تم ایک دل ہون تب مزا
	مفتعلن مفتعلن فاعلن	۱۷	شان خدا راز خدا کچھ سمجھ
بحر سریع مطوی مخبون مقطوع مجدوع	مفتعلن فعولن فاع	۱۴	شکوہ تمہارا ہو کب یار

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر سریع مطوی مخبون مقطوع مجنور	مفتعلن فعولن فع	۱۴	سُن لے دلا کبھی بھی تو
بحر سریع مخبون مکسوف	مفتعلن مفتعلن فعولن	۱۷	شان خدا راز خدا سُنو تم
بحر سریع مطوی مقصور مجدوع	مفتعلن مفعولن فاع	۱۵	سُن لے دلا کچھ بھی اب بات
بحر جدید سالم	فاعلاتن فاعلاتن مستفعلن	۲۱	سالم استعمال نہین ہوتا
بحر جدید مخبون	فعلاتن فعلاتن مفاعلن	۱۸	ترے قد سے ہی صنوبر بس اب خجل
بحر قریب سالم	مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن	۲۱	سالم استعمال نہین ہوتا
بحر قریب مکفوف	مفاعیل مفاعیل فاعلاتن	۱۹	غبار آکے ترے دل مین پھر نہ نکلا
بحر قریب مکفوف محذوف	مفاعیل مفاعیل فاعلن	۱۷	غبار آیا ترے دل مین اب غضب
بحر قریب مکفوف مقصور	مفاعیل مفاعیل فاعلات	۱۸	غبار آئے ترے دل مین پھر نہ جان

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر قریب اخرب مکفوف	مفعول مفاعیل فاعلاتن	۱۸	اب ہم تو خدا ہی کو مانین گے بس
بحر قریب اخرب مکفوف مقصور	مفعول مفاعیل فاعلان	۱۷	مانو تو خدا ہی کو ہے عیان
بحر قریب اخرب مکفوف محذوف	مفعول مفاعیل فاعلن	۱۶	مانو تو خدا ہی کو بس صنم
بحر قریب حشو اہتم وعروض سالم وضرب	مفعول فعول فاعلاتن	۱۶	مجبوری قبول کیون کرین ہم
مسبغ یعنی ایک مصرع دوسرا مصرع	مفعول فعول فاعلیان	۱۶	کی ہمنے ضرور بدعہدیان
بحر خفیف سالم	فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن	۲۱	یہ بحر سالم مستعمل نہین اور ہمیشہ مسدس ہے
بحر خفیف مخبون	فاعلاتن مفاعلن فعلاتن	۱۹	یار مہرو کو دیکھکر نہ رہا دل
بحر خفیف مخبون مسبغ	فاعلاتن مفاعلن فعلیان	۲۰	ہائے وہ شوخ بے وفا نہ رہا یان
بحر خفیف مخبون مقصور	فاعلاتن مفاعلن فعلات	۱۸	ہائے وہ شوخ بے وفا بے مہر

نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
بحر خفیف مخبون محذوف	فاعلاتن مفاعلن فعِلن	۱۷	کار بد سے ذرا صنم توڑ دو
بحر خفیف مخبون مقطوع	فاعلاتن مفاعلن فعلن	۱۷	پوجنے سے خدا نہین ہوتا
بحر خفیف مخبون مقطوع مسبغ	فاعلاتن مفاعلن فعلان	۱۸	کل ہمین تم خدا قسم ملویان
بحر خفیف مشعث	فعلاتن مفاعلن مفعولن	۱۹	عشق یارم کبھی نہین کم ہوگا۔
بحر مشاکل سالم	فاعلاتن مفاعیلن مفاعیلن	۲۱	فارسی اُردو کی شاعری مین مستعمل نہین ہے
بحر مشاکل مکفوف	فاعلات مفاعیلن مفاعیل	۱۸	کار خود کو تجھے خود ہی سمجھنا ہے۔
بحر مشاکل مکفوف مقصور	فاعلات مفاعیل مفاعیل	۱۸	عشق پاک مراد یکھ دلا دیکھ
نئی نئی بحرین جو نکالی گئی ہین۔			
صریم	مفاعیلن فاعلان فعلاتن	۱۹	خدا جانے کب زبان کھُلے گی اب

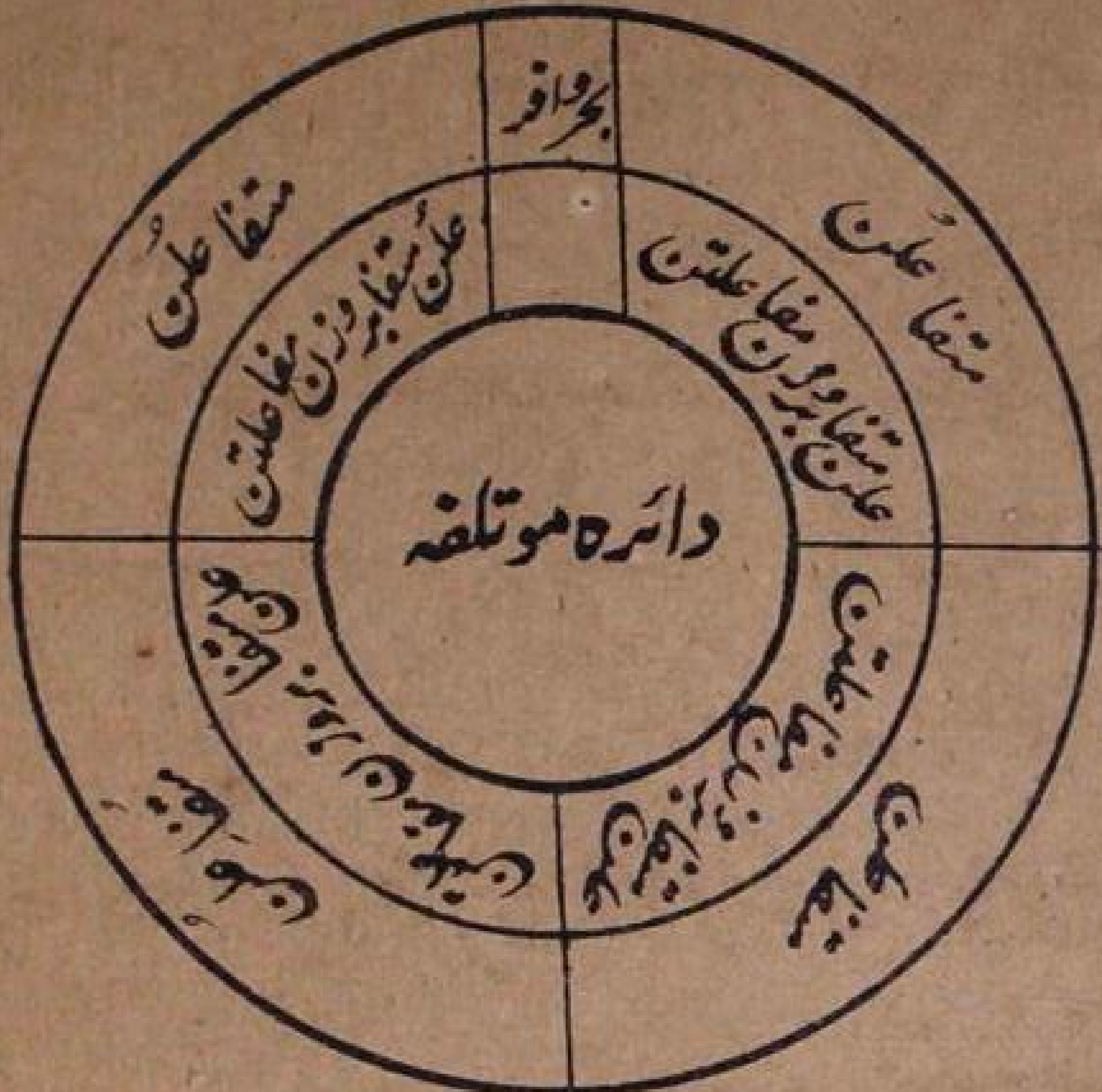
نام بحور	اوزان	تعداد حروف	مصرع
کبیر	مفعولات مفعولات مستفعلن	۲۱	گرتم یاروساغرپاؤکم کم پیو
مذمل	مستفع لن مستفع لن فاعلاتن	۲۱	کب خدا ہے تجھسے خفا ہے بے سبب دل
صغیر	مستفعلن فاعلات مستفعلن	۲۱	کہنادلاسے میراتو پیغام خوش
اصم	فاع لاتن مفاعیلن فاع لاتن	۲۱	کاربدجب ترا ہے کس جائیگا دل
قلیب	فاع لاتن فاع لاتن مفاعیلن	۲۱	کاربدجب جائے گا دل تیرا ہے کس
حمید	مفعولات مستفعلن مفعولات	۲۱	گرتم یاروکم کم پیوساغرلیلو
سلیم	مستفعلن مفعولات مفعولات	۲۱	کم کم پیوگرتم یاروساغرلیلو
حمیم	فاع لاتن مستفعلن مستفعلن	۲۱	رازحق تم پورابیشک ہمسے سنو

فک بحور

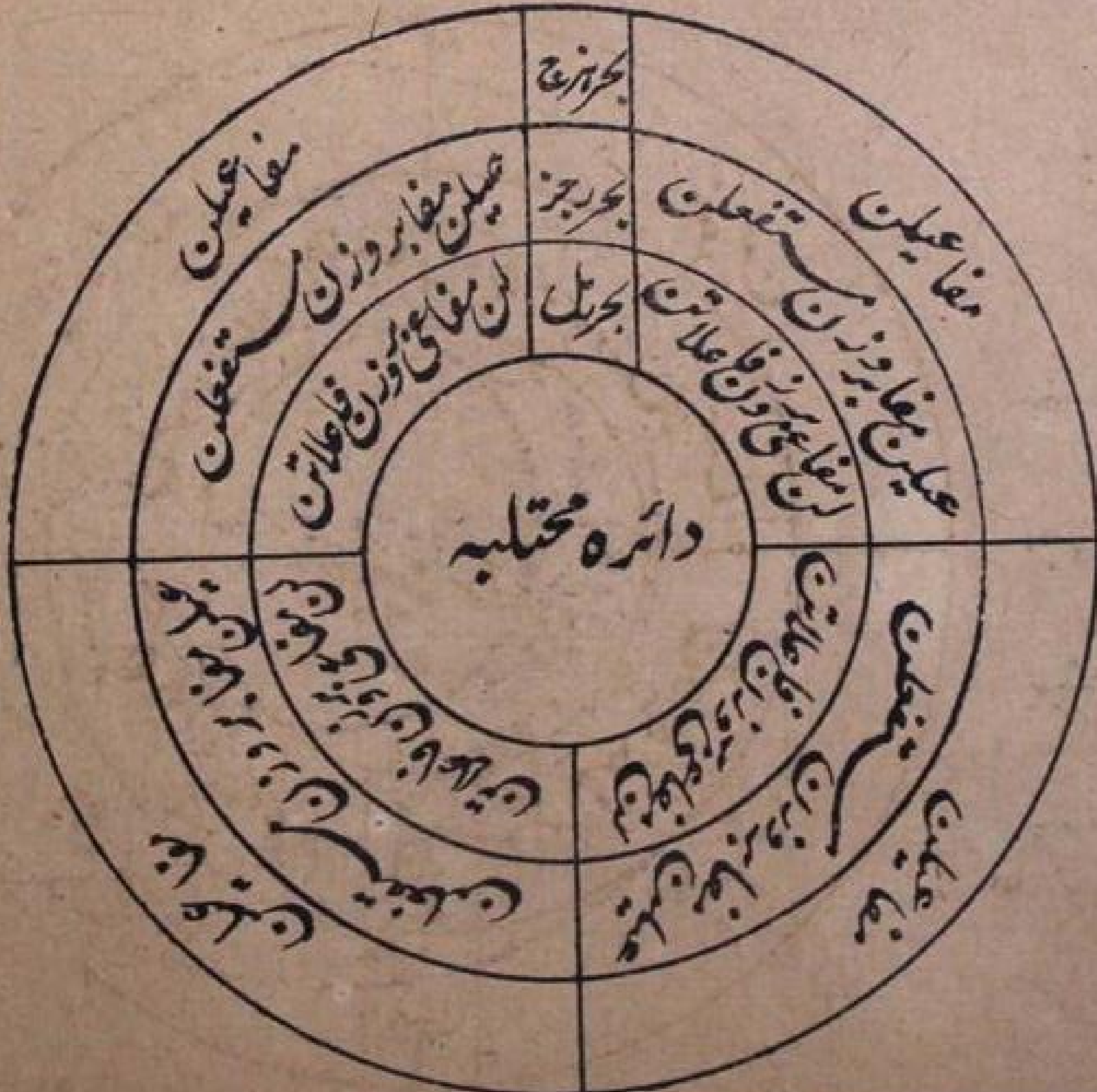
فک بحور اوسکو کہتے ہین کہ جب ان بحرون کے سبب اور وتد اور فاصلے کو تقدیم تاخیر کرین تو ایک سے دوسری بحر ہوجا سکے کہ اوسکے الفاظ مطابق اوسکے حروف کے ہون گے پیدا ہوجاتی ہے۔

نمبر ۲ - جسقدر بحور اس طور پر ایک دوسرے سے پیدا ہوتی ہین اون کو کہتے ہین کہ ایک دائرہ سے ہین۔

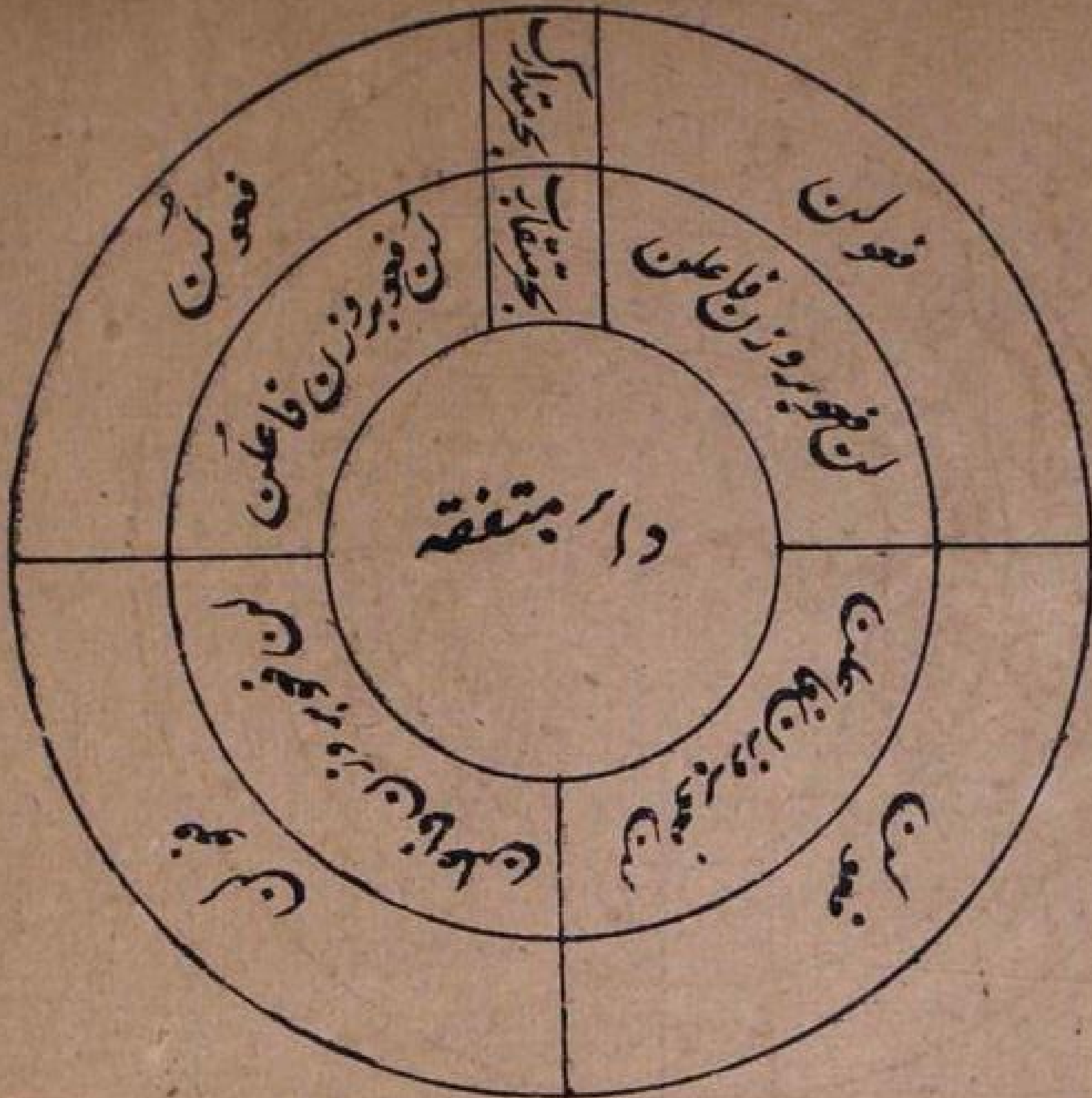
مثال - مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن - بحر ہزج ہے اسکو اگر عیلن سے شروع کرین تو عیلن مفا عیلن مفا عیلن مفا عیلن مفا ہوجائیگا مگر چونکہ عیلن مفا کوئی رکن نہین اسکی جگہ مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن ہوا اور یہ بحر رجز ہے اسیطرح اگر لن سے شروع کرین تو لن مفاعی - لن مفاعی - لن مفاعی - لن مفاعی ہوگا اسکی جگہ فاعلاتن ہوگا اور یہ بحر رمل ہوگیا چنانچہ واسطے سہولیت کے دائرہ ان کے ذیل مین درج ہوتے ہین۔



نمبر ۱۳ - اس دائرہ کا نام موتلفہ
اسلئے ہوا کہ ان دونون بحور کے
ارکان کو آپس مین الفت ہے
یعنی دونون سات سات حروف
سے اور وتد اور فاصلہ صغرےٰ
سے مرکب ہین۔

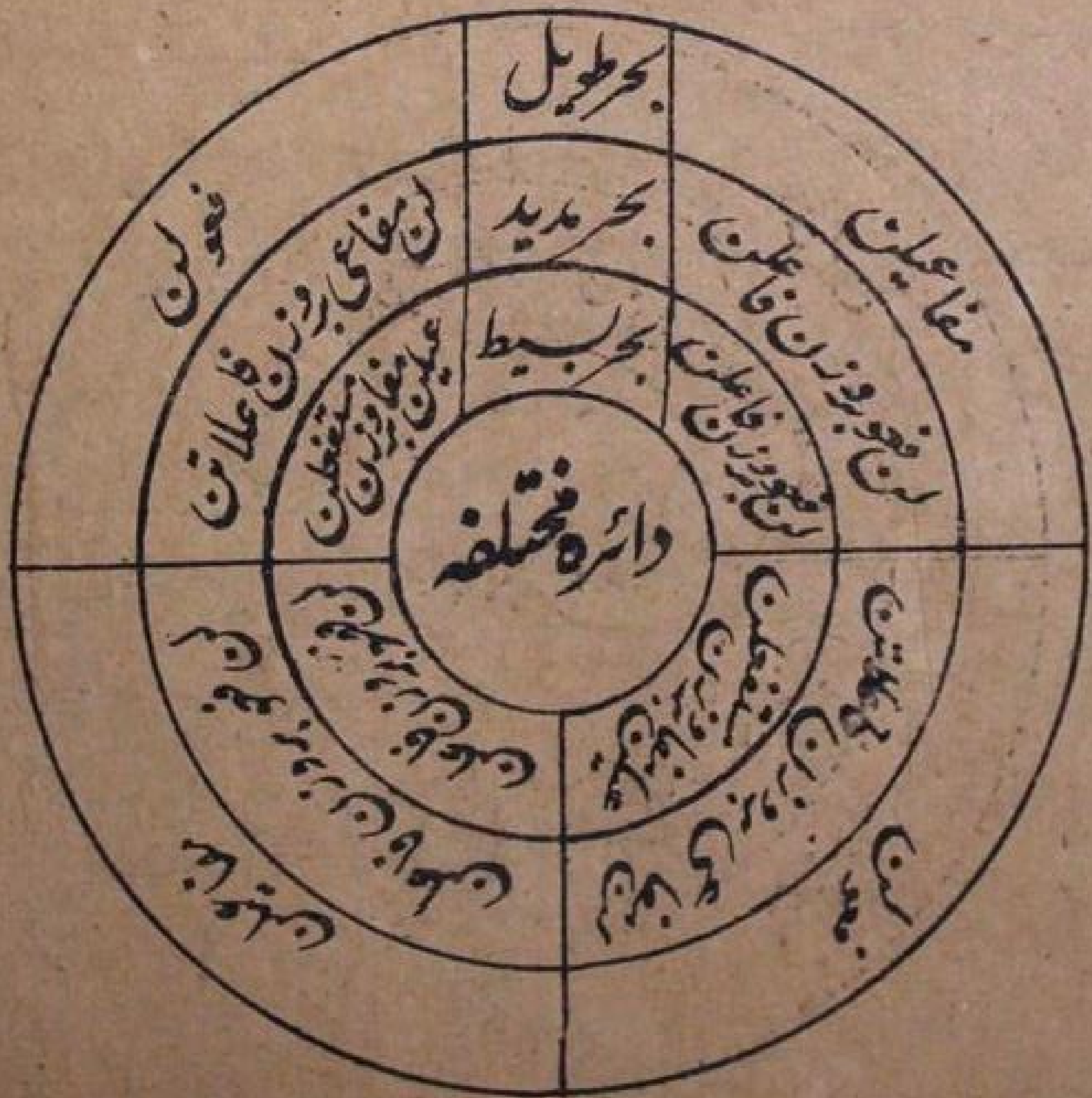


نمبر ۲۔ اس دائرہ کا نام مجتلبہ
اسلئے رکھا ہے کہ جلب کے معنے
کھینچنے کے ہے اور اس مین
مفاعیلن بحر طویل اور مستفعلن
بحر بسیط اور فاعلاتن بحر مدید
جو تینون بحور دائرہ مختلفہ کے
ہین اس مین کھینچکر لائے
گئے ہین۔



نمبر ۳

اس دائرہ کو اسواسطے متفقہ
کہتے ہین کہ ان کے ارکان آپس
مین اتفاق رکھتے ہین اور
پانچ پانچ حروف سے اور وتد
مجموع اور سبب خفیف سے
مرکب ہوتے
ہین



نمبر ۴

اس دائرہ کا نام مختلفہ
اس لئے ہوا کہ اس
کے ارکان حروف
کے اعتبار سے مختلف
ہین



نمبر ۵

اس دائرہ کو مشتبہ اس
لئے کہتے ہین کہ ان چھہ بحور کے
ارکان آپس مین اشتباہ
رکھتے ہین اور کوئی کوئی اس دائرہ
کا نام دائرہ وتد رکھتے ہین کیونکہ
سوائے اس دائرہ کے اور کسی
دائرہ مین وتد مفروق
نہین آیا
ہے

نمبر ۱ - رباعی کو خاص سرور کا ربحر ہزج سے ہی اور اسمین دش ۱۰ ارکان آتے ہین و اسمین سے مفاعیلن سالم ہی اور بقیہ مزاحف ہین (دیکھو دائرہ ذیل)

نام زحافات	قبض	کف	ستر	خرم	خرب	ہتم	مذال	جب	بتر
مزاحف	مفاعلن	مفاعیل	فاعلن	مفعولن	مفعول	فعول	فاع	فعل	فع

نمبر ۲ - رباعی مین سوا ان دش ۱۰ ارکان کے اور کوئی رکن نہین آتا ہے -

نمبر ۳ - اس مین سے اول کے چار ارکان یعنی مفاعیلن (رکن سالم) مفاعلن مفاعیل اور فاعلن حشو سے مختص ہین اور دوسرے مقام پر نہین آتے -

نمبر ۴ - آخر کے چار ارکان یعنی فعول - فاع - فعل - فع - عروض و ضرب سے مختص ہین دوسرے مقام پر نہین آتے -

نمبر ۵ - بقیہ دو ارکان یعنی مفعولن - مفعول - ابتدا صدر اور حشو مین آتے ہین عروض اور ضرب مین نہین آتے -

نمبر ۶ - ابتدا و صدر کی دو - عروض و ضرب کی چار اور حشو کی چھ صورتین ہوتی ہین -

نمبر ۷ - رباعی کے ہر مصرع کا پہلا رکن مفعول دوسرا مفاعلن یا مفاعیل تیسرا رکن فقط مفاعیلن اور چوتھا رکن فعول یا فعل ہوتا ہے -

نمبر ۸ - فی الحقیقت رباعی مین بجائے دس ۱۰ رکان کے پانچ ارکان مخصص ہین انہین کے تقدیم تاخیر اور زحافون کے ذریعہ سے سیکڑون بلکہ ہزارون اوزان ہوسکتے ہین مگر اوستادانِ فن نے اسکو صرف چوبیس ارکان پر محدود کردیا ہے -

نمبر ۹ - رباعی کے ارکان کی نشست یون ہونا چاہیے کہ جس رکن کے آخر مین سبب ہے اوسکے بعد والے رکن کے ابتدا مین بھی سبب - اور جسکے آخر مین وتد ہے اوسکے بعد والے رکن کے ابتدا مین بھی وتد ہونا چاہیے مصرع سبب کے بعد سبب وتد کے بعد وتد

نمبر ۱۰ - رباعی کے اسقدر اوزان ہونے کا سبب یہ ہے کہ ابتدا و صدر کے لئے دو عروض و ضرب کے لئے چار اور حشو کے لئے چھ ارکان ہین پس اگر ان سب کی صورتین مصرعون مین دکھائی جائین تو اڑتالیس شکلین ہونگی علاوہ اسکے اوسط کے زحاف کے ذریعہ سے اور بھی تغیرات ہوتے رہتے ہین -

نمبر ۱۱ - قاعدہ یہ ہے کہ رباعی مین پہلے رکن کے سوا جو ارکان ہین اون کے حرف اوّل کو بشرطیکہ رکن ماقبل کا آخر حرف

متحرک ہو ساکن کر کے اوسکو ماقبل کے متحرک سے ملا دیتے ہین مثال مفعول ۔ مفاعلُن ۔ مفاعیل ۔ فعل ۔ جو ایک وزن رباعی کا ہے اوسمین مفعول کا لام متحرک ہے اور مفاعلن کا میم و فے بھی متحرک ہے بس تین ۳ حروف یعنی لام و میم و فا پے درپے متحرک ہوئے اس مین بیچ والا میم کو ساکن کر کے لام مین ملا دیا تو مفعولم ہوا اوسکے عوض مین مفعولن رکھا تو یہ وزن پیدا ہوا مفعولن ۔ فاعلن ۔ مفاعیل ۔ فعول اسیطرح جیسے تیسری رکن مفاعیل کے لام کو ساکن کر کے چوتھے رکن فعول کے ف سے ملا دیا تو مفاعیلف عول ہوا اسکی جگہ مفاعیلن ۔ فاع رکھا جائیگا اور اوسکا وزن یہ ہوا ۔ مفعولن ۔ فاعلن ۔ مفاعیلن فاع ۔ اسیطرح اور بھی سمجھ لو۔

نمبر ۱۲ ۔ رباعی کے چار مصرع ہوتے ہین اگرچہ چارون مختلف وزنون مین بھی ہون تو جائز ہے مگر اون مین جو دس ۱۰ ارکان رباعی کے ہین اون کے سوا اور کوئی ارکان نہین آسکتے ہین۔

نمبر ۱۳ ۔ رباعی کے چوبیس ۲۴ اوزان جو استادون نے مقرر کئے ہین اون مین سے بارہ ۱۲ اوزان جو مفعول سے شروع ہوتے ہین اون کو اخرب اور دوسرے بارہ ۱۲ جو مفعولن سے شروع ہوتے ہین اون کو اخرم کہتے ہین۔

نمبر ۱۴ ۔ ایک رباعی مین اگر اخرب اور اخرم دونون اوزان کے مصرع ہون تو جائز ہے۔

اوزان رباعی

شمار	اوزان اخرب	تعداد حروف	مصرع
۱	مفعول مفاعلن مفاعیل فعول	۲۱	مقبول خدا نہین خدا سے کبھی دور
۲	مفعول مفاعلن مفاعیل فاع	۲۰	مقبول خدا نہین خدا سے کچھ دور
۳	مفعول مفاعلن مفاعیل فعل	۲۰	مضمون سوال دل بھلا تم تو سنو
۴	مفعول مفاعلن مفاعیلن فع	۲۰	سُن لے تو دلا یہ دردمندی کب تک
۵	مفعول مفاعیل مفاعیل فعول	۲۱	سُن لے تو دلا مری کہانی کو ضرور
۶	مفعول مفاعیل مفاعیل فاع	۲۱	سُن لے تو دلا مری کہانی بس آج
۷	مفعول مفاعیل مفاعیل فعل	۲۰	سُنکر تو دلا مری کہانی کو سمجھ
۸	مفعول مفاعیل مفاعیلن فع	۲۰	سُن لے تو دلا مری کہانی بس اب

شمار	اوزان اخرب	تعداد حروف	مصرع
۹	مفعول مفاعیلن مفعول فعول	۲۱	منظور خدا ہوگا منظور رسول
۱۰	مفعول مفاعیلن مفعولن فاع	۲۱	مقبول خدا ہوگا رندوں کا کام
۱۱	مفعول مفاعیلن مفعول فعل	۲۰	تجپر تو خدا ہی کا ہوگا جو کرم
۱۲	مفعول مفاعیلن مفعولن فع	۲۰	تجپر تو کرم ہوگا بیشک اے دل
		اوزان اخرم	
۱	مفعولن فاعلن مفاعیل فعول	۲۱	کب تک تم آؤ گے دلا میرے یہاں
۲	مفعولن فاعلن مفاعیلن فاع	۲۱	کب تک تم آؤ گے دلا میرے پاس
۳	مفعولن مفاعلن مفاعیل فعل	۲۱	جب تک تم جدا رہے خدا ابھی نہ ملا
۴	مفعولن فاعلن مفاعیلن فع	۲۰	کب تک تم ظاہرا ملوگے دل اب

شمار	اوزان اخرم	تعداد حروف	مصرع
۵	مفعولن مفعول مفاعیل فعول	۲۱	کب تک ہوگا تم کو دلا اس کا شعور
۶	مفعولن مفعول مفاعیلن فاع	۲۱	سُن لو تم اب چھوڑو جدائی کی بات
۷	مفعولن مفعول مفاعیلن فعل	۲۰	کب تک تم جانو گے خدا کا یہ کرم
۸	مفعولن مفعول مفاعیلن فع	۲۰	کب تک تم جانو گے خدا کو اے عل
۹	مفعولن مفعولن مفعول فعول	۲۱	شب کو جب آنا ہو تم کو بھی قبول
۱۰	مفعولن مفعولن مفعولن فاع	۲۱	شب کو جب آنا ہو تم کو اے جان
۱۱	مفعولن مفعولن مفعول فعل	۲۰	شب کو جب آنا ہو تم کو بھی صنم
۱۲	مفعولن مفعولن مفعولن فع	۲۰	شب کو جب آنا ہو تم کو اے دل